MON.4.March.2024
VOLUME:19 NO: 60
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ:مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز پیر 4/مارچ 2024
جلد:20 شمارہ 60
22/شعبان المعظم 1445ھ
قیمت00=3 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

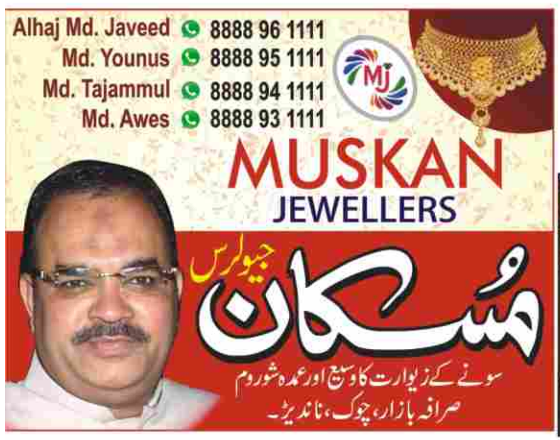

پٹنہ میں جَن وشواس ریالی' لاکھوں افراد کا زبردست ہجوم

کھرگے، راہول، ڈی راجہ، سیتارام یچوری، اکھلیش ودیگر کی شرکت

''مودی تم ہندو بھی نہیں ہو'': لالو پرساد یادو

انڈیا اتحاد کی حکومت بنائیں گے: راہول، مودی کی گیارنٹیاں فیل: کھرگے

'اِدھر چلا میں اُدھر چلا، جانے کہاں میں کدھر چلا، پھسل گیا..'

تیجسوی کا گانا گا کر نتیش کمار پر طنز

پٹنہ: بہار کے دارالحکومت پٹنہ میں واقع گاندھی میدان میں آج مہاگٹھ بندھن کی 'جَن وشواس ریالی' منعقد ہوئی جس میں لاکھوں کی بھیڑ دیکھنے کو ملی۔ اس ریالی میں آر جے ڈی چیف لالو پرساد یادو، کانگریس صدر ملکارجن کھرگے، کانگریس کے سابق صدر راہول گاندھی، سی پی آئی چیف ڈی راجہ، سی پی آئی ایم جنرل سکریٹری، سیتارام یچوری اور سماجوادی پارٹی چیف اکھلیش یادو جیسے بڑے قائدین موجود تھے۔ اس دوران بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر زوردار انداز میں طنز کے تیر چلائے۔ انھوں نے لاکھوں لوگوں کی بھیڑ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''ایک گانا سنے ہیں آپ لوگ۔ رتک روشن کی فلم کا گانا ہے۔ اِدھر چلا میں اُدھر چلا، جانے کہاں میں کدھر چلا، ارے پھسل گیا...'' یہ گانا گنگنانے کے بعد تیجسوی نے کہا ''ارے چاچا جی، آپ بزرگ ہیں آپ کو یہیں سے ہاتھ جوڑ کر پرنام۔ لیکن ایک بات طے ہے۔ جنتا دل یو 2024 میں ختم ہو جائے گی۔ آپ اِدھر چلیے، اُدھر چلیے، آپ کا کچھ بچے گا ہی نہیں تو آپ پھسل جاؤ گے، کہیں کے نہیں رہو گے۔ تیجسوی یادو نے 'جَن وشواس ریالی' سے خطاب کے دوران بہار میں آئے ملازمتوں کے سیلاب کا بھی تذکرہ کیا اور کہا کہ یہ مہاگٹھ بندھن حکومت کا نتیجہ ہے۔ تیجسوی نے کہا کہ کان کھول کر سن لیجیے وزیر اعظم مودی جی، میرے والد نے ریلوے وزیر رہتے جتنا کام ریلوے کے فائدے کے لیے کیا، اتنا آج تک کوئی وزیر ریل نہیں کر پایا۔ تیجسوی یادو نے مزید کہا کہ آپ لوگ ساتھ دیجیے، آپ کے لیے ہم مر مٹنے کو تیار ہیں۔ بی جے پی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے تیجسوی یادو نے کہا کہ لالو جی نے بی جے پی کے سامنے گھٹنے نہیں ٹیکے اور نہ ہم ٹیکیں گے۔ بی جے پی میں جو جاتا ہے دودھ کا دھلا ہو جاتا ہے۔ تیجسوی نے وزیر اعظم نریندر مودی سے سوال کیا کہ ''مودی جی آپ 10 سال میں کتنا کام کیے؟ یہ بتائیے۔ کل مودی جی کہہ رہے تھے مودی کی گارنٹی ہے۔ مودی جی کیا آپ نتیش کی گارنٹی لے سکتے ہیں کہ وہ پھر نہیں پلٹیں گے؟۔ ملکارجن کھرگے نے ریالی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج وزیر اعظم مودی ملک کو برباد کرنے میں مصروف ہیں، اب وزیر اعظم مودی بی جے پی کی گارنٹی نہیں بولتے، بلکہ 'مودی کی گارنٹی' بولتے ہیں لیکن ان کی سبھی گیارنٹیاں فیل ہو گئی ہیں۔ لالو پرساد نے کہا کہ ''مودی کیا ہے، کیا چیز ہے؟ مودی کنبہ پروری پر بولتے ہیں، یہ بتاؤ مودی جی آپ کو اولاد کیوں نہیں ہوئی؟ تمھارے پاس فیملی ہے ہی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ مودی تم ہندو بھی نہیں ہے۔ کسی کی ماں مرتی ہے تو بیٹا اپنا بال چھلواتا ہے۔ جب تمھاری ماں کا دیہانت ہوا تو تم (بال) کیوں نہیں چھلوائے؟ لالو پرساد کے اس بیان پر پورا مجمع تالیاں بجانے لگا اور اسٹیج پر بیٹھے لیڈران بھی مسکراتے دکھائی دیے۔ راہول گاندھی نے کہا کہ بی جے پی کے لوگ غلط فہمی میں نہ رہیں۔ ہم بی جے پی و آر ایس ایس سے نہیں ڈرتے۔ اس حکومت کو ہٹا کر دکھائیں گے اور انڈیا اتحاد کی حکومت بنائیں گے۔

شہباز شریف پاکستان کے 24ویں وزیر اعظم منتخب

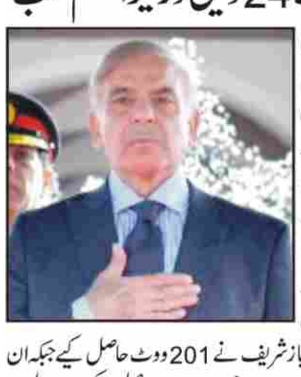

اسلام آباد: قومی اسمبلی سیکرٹریٹ نے اسمبلی میں ووٹنگ کے بعد شہباز شریف کے وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان منتخب ہونے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق میاں محمد شہباز شریف نے 201 ووٹ حاصل کر کے کامیابی حاصل کی جبکہ سیکرٹری قومی اسمبلی نے نوٹیفکیشن گزٹ آف پاکستان میں اشاعت کے لیے بھی بھجوا دیا ہے۔ آج قومی اسمبلی میں وزیر اعظم پاکستان کے انتخاب کے لیے ووٹنگ ہوئی جس میں مسلم لیگ (ن) کے امیدوار میاں شہباز شریف نے 201 ووٹ حاصل کیے جبکہ ان کے مدمقابل سنی اتحاد کونسل کے امیدوار عمر ایوب خان نے 92 ووٹ حاصل کیے۔ اس طرح صدر مسلم لیگ (ن) میاں محمد شہباز شریف اسلامی جمہوریہ پاکستان کے 24ویں وزیر اعظم منتخب ہو گئے۔ میڈیا کے مطابق وزیر اعظم کے انتخاب کے لیے قومی اسمبلی کا اجلاس ایک گھنٹہ تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس کی صدارت اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کی۔ اتحادی جماعتوں کی جانب سے وزارت عظمیٰ کے منصب کیلئے صدر مسلم لیگ (ن) شہباز شریف امیدوار تھے جبکہ سنی اتحاد کونسل کی جانب سے عمر ایوب خان مدمقابل تھے۔

ٹی ایم سی کے ساتھ بات چیت کے دروازے ہنوز کھلے ہیں: جے رام رمیش

گوالیار: ترنمول کانگریس مغربی بنگال میں لوک سبھا کی تمام 42 نشستوں پر الیکشن لڑنے کا فیصلہ کر چکی ہے' ایسے میں کانگریس نے اتوار کے دن کہا کہ آنے والے عام انتخابات میں ممتابنرجی کی ٹی ایم سی سے اتحاد کے دروازے ابھی بھی کھلے ہوئے ہیں۔ پٹنہ میں اپوزیشن ریالی سے قبل کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے پی ٹی آئی سے کہا کہ ہم ابھی بھی پُرامید ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ چیف منسٹر مغربی بنگال ممتابنرجی جب یہ کہتی ہیں کہ وہ انڈیا اتحاد میں برقرار ہیں اور ان کی ترجیح بی جے پی کو ہرانا ہے تو ہمیں اطمینان ہوتا ہے۔ ہم نے اپنے دروازے بند نہیں کئے ہیں۔ ممتابنرجی نے مغربی بنگال میں تمام 42 نشستوں پر مقابلہ کرنے کا اعلان یکطرفہ کیا ہے۔ یہ ان کا اعلان ہے' جہاں تک ہمارا تعلق ہے' بات چیت ابھی بھی جاری ہے۔

گیان واپی مسجد کامپلکس سے شواسٹانڈس ہٹانے کی درخواست

وارانسی: وارانسی ضلع عدالت میں ایک درخواست داخل کی گئی ہے کہ گیان واپی مسجد کامپلکس سے چپلوں کے اسٹانڈس (شواسٹانڈس) ہٹادیئے جائیں۔ درخواست گزار نے ریاست اترپردیش اور انجمن انتظامیہ مساجد کو فریق بنایا ہے۔ گیان واپی مسجد' انجمن انتظامیہ مساجد کے تحت ہے۔ بھگوان آدی ویشویشورویراجمان کے درخواست گزار کرن سنگھ اور دیگر نے یہ درخواست داخل کی۔ وکلاء من بہادر سنگھ اور انوپم دیویدی کے ذریعہ درخواست داخل کی گئی۔ دویدی نے بتایا کہ عدالت نے 19 مارچ کی تاریخ سماعت مقرر کی ہے۔ انجمن انتظامیہ مساجد کے جوائنٹ سکریٹری ایس ایم یٰسین نے کہا کہ ان کے وکلاء کی ٹیم اس پر اعتراض داخل کرے گی۔ انجمن انتظامیہ مساجد کے ارکان نے جمعہ کو گیان واپی مسجد کے اطراف بیرکیڈ والے علاقہ میں 6 شواسٹانڈس رکھے تھے۔ یہ شواسٹانڈس مسجد کے باہر رکھے گئے۔

'بلوسفایر مال' میں حادثہ 2 افراد کی موت

لکھنؤ: اترپردیش کے گوتم بدھ نگر میں ایک بڑا حادثہ پیش آیا ہے۔ گریٹر نوئیڈا ویسٹ علاقے میں واقع بلوسفایر مال میں چھت کی گرل ٹوٹ کر گرنے سے دو لوگوں کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ دونوں لوگ گھومنے کیلئے مال پہنچے تھے اور مال کی چھت کے اوپر کھڑے تھے۔ اسی وقت گرل ٹوٹ گئی اور اس کے ساتھ وہ دونوں اونچائی سے نیچے گرے اور جائے حادثہ پر ہی دونوں کی موت ہو گئی جن کی عمر 35 سال کے لگ بھگ بتائی گئی۔ مہلوکین میں ایک کا نام ہریندر بھاٹی اور دوسرے کا نام شکیل ہے۔ پولیس حادثہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔

کسانوں کا 10 مارچ کو ریل روکو احتجاج

بھٹنڈا: کسان قائدین نے 10 مارچ کو 'ریل روکو احتجاج' کا اعلان کیا ہے۔ 6 مارچ کو دہلی پہنچنے کیلئے کسان رہنماؤں نے زور دیکر کہا کہ کسانوں کے جاری احتجاج کو موجودہ احتجاجی مقامات پر تیز کیا جائے گا اور جب تک ان کے مطالبات پورے نہیں ہوتے وہ جاری رہے گا۔ احتجاجی کسانوں نے 10 مارچ کو ملک بھر میں چار گھنٹوں کا ریل روکو اعلان کیا ہے۔ بھٹنڈا ضلع میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کسان مزدور مورچہ کے قائدین نے کہا کہ دہلی چلو مارچ کے ذریعہ حکومت پر مطالبات قبول کرنے کیلئے دباؤ ڈالا جائے گا۔

ڈاکٹر ہرش وردھن کا بھی سیاست سے کنارہ کشی کا اعلان

بی جے پی نے اس بار 'چاندنی چوک' سے ٹکٹ نہیں دیا تھا

نئی دہلی: 3/ مارچ (ایجنسیز) ہفتہ کے دن بی جے پی کی جانب سے پارلیمانی امیدواروں کی پہلی فہرست جاری ہونے سے قبل ہی بی جے پی لیڈران کا سیاست سے کنارہ کش ہونے کا جو سلسلہ شروع ہوا تھا، وہ فہرست کے جاری ہونے کے بعد بڑھتا نظر آ رہا ہے۔ اس میں اب سابق وزیر صحت ڈاکٹر ہرش وردھن کا نام بھی جڑ گیا ہے جنہوں نے سیاست سے کنارہ کش ہو کر اپنی جڑوں کی جانب واپسی کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ بی جے پی کی فہرست جاری ہونے سے قبل گوتم گمبھیر اور جینت سنہا نے پارٹی قیادت سے خود کو سیاسی سرگرمیوں سے علاحدہ کرنے کی اپیل کی تھی۔ اب ڈاکٹر ہرش وردھن نے بھی سیاسی سرگرمیوں سے علاحدہ ہونے کے لیے اجازت طلب کی ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے 'ایکس' پر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''30 سال سے زائد شاندار انتخابی کیریئر کے دوران میں نے 5 اسمبلی اور 2 پارلیمانی انتخاب لڑے جس میں کثیر ووٹوں سے کامیاب ہوا اور پارٹی کے ساتھ ساتھ ریاستی و مرکزی حکومتوں میں کئی اہم عہدوں پر کام کیا۔ 'اختتامی درشن' کے فلسفے کو مانتے ہوئے میں اب اپنی جڑوں کی جانب واپسی کی اجازت چاہتا ہوں۔'' اپنے 'ایکس' پوسٹ پر ڈاکٹر ہرش وردھن نے مزید لکھا ہے کہ ''پچاس سال پہلے جب میں نے غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرنے کی خواہش کے ساتھ کانپور کے جی ایس وی ایم میڈیکل کالج میں ایم بی بی ایس میں داخلہ لیا تھا تو انسانیت کی خدمت ہی میرا نصب العین تھا۔ دل سے ایک 'سویم سیوک' (رضاکار) بن کر میں ہمیشہ قطار کے سب سے آخری شخص کی خدمت کرنے کی کوشش کرتا رہا ہوں۔ اس طرح میں دین دیال اپادھیائے کے 'اختتامی درشن' کے فلسفے کو ماننے والا رہا ہوں۔ اس وقت کی آر ایس ایس قیادت کے کہنے پر میں انتخابی میدان میں آیا۔ وہ مجھے صرف اس لیے راضی کر سکے کیونکہ میرے لیے سیاست کا مطلب میرے تین اہم دشمنوں 'غربت، بیماری اور جہالت' سے لڑنے کا ایک ذریعہ تھا۔'' اپنے طویل پوسٹ میں ڈاکٹر ہرش وردھن نے کورونا کے دور میں اپنی خدمات، اپنی ذمہ داریوں، فریضے اور اعتقاد کا بھی ذکر کیا ہے۔ یہاں یہ بات ذہن نشین رہے کہ بی جے پی کی جانب سے لوک سبھا انتخابات کے لیے ڈاکٹر ہرش وردھن کو امیدوار نہیں بنایا گیا ہے۔ پچھلی بار وہ چاندنی چوک پارلیمانی حلقہ سے کامیاب ہوئے تھے، لیکن اس بار بی جے پی نے چاندنی چوک سے ان کی جگہ پروین کھنڈیلوال کو ٹکٹ دیا ہے۔ اس فیصلے پر ڈاکٹر ہرش وردھن نے کسی ناراضگی کا اظہار تو نہیں کیا ہے، لیکن سیاست سے کنارہ کشی کا ارادہ ظاہر کرنا ان کی مایوسی کا اظہار تصور کیا جا رہا ہے۔

ٹیلے والی مسجد کیس' وقف ٹریبونل منتقل کیا جائے، سنی سنٹرل وقف بورڈ' عدالت سے رجوع

لکھنؤ: سنی سنٹرل وقف بورڈ نے دعویٰ کیا ہے کہ لکھنؤ کی ٹیلے والی مسجد وقف جائیداد ہے۔ اس نے کیس کو مزید سماعت کیلئے وقف ٹریبونل منتقل کرنے کا مطالبہ کیا۔ درخواست گزار نرپیندر پانڈے نے ٹیلے والی مسجد کا سروے کرانے کی گزارش کی تھی۔ اس کا دعویٰ ہے کہ مسجد کی جگہ لکشمن ٹیلہ ہے جسے بھگوان رام کے چھوٹے بھائی لکشمن نے تعمیر کیا تھا۔ کورٹ کمشنر کے تقرر کے ذریعہ ٹیلے والی مسجد کے سروے کی درخواست 2013ء میں داخل ہوئی تھی تاہم سنی سنٹرل وقف بورڈ کے پاس یہ ثابت کرنے کیلئے سرٹیفائیڈ کاپی نہیں تھی کہ ٹیلے والی مسجد وقف پراپرٹی ہے۔ اس نے کاغذات جمع کرانے عدالت سے مہلت مانگی۔ درخواست گزار کو وقت دیتے ہوئے سیول جج جونیئر ڈیویژن ابھیشک گپتا کی عدالت نے تاریخ سماعت 15 مارچ مقرر کی۔ وکیل نرپیندر پانڈے جو درخواست گزار ہیں خود عدالت میں حاضر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ یہ دیوانی مقدمہ (سیول کیس) ہے۔ مسجد وقف جائیداد ہے یا نہیں ہے' اس کا کیس پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

منی پور تشدد: اسلحہ لوٹ معاملے میں سی بی آئی نے 7 لوگوں کے خلاف عدالت میں فرد جرم داخل کیا

امپھال: منی پور تشدد معاملے میں سی بی آئی نے ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے سات ملزمین کے خلاف فرد جرم عدالت میں داخل کر دی ہے۔ سی بی آئی نے منی پور تشدد کے دوران بشنو پور پولیس اسلحہ خانہ سے اسلحہ اور گولہ بارود کی لوٹ معاملے میں یہ فرد جرم داخل کیا ہے۔ افسران نے اتوار کے روز اس سلسلے میں جانکاری دی اور بتایا کہ حال میں سی بی آئی نے آسام کے گواہاٹی واقع کامروپ (میٹروپولیٹن) میں چیف جیوڈیشیل مجسٹریٹ کی عدالت کے سامنے اپنا فرد جرم داخل کیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق فرد جرم میں لیشرام پریم سنگھ، کھوموکچم دھیرین عرف تھکپا، موئرنگ تھیم آنند سنگھ، اتھوکپم کاجیت عرف کشورجیت، لوکرایم مائیکل منگانگچا عرف مائیکل، کونتھوجم روموجیت مئیتی عرف روموجیت اور کیشم جانسن عرف جانسن کے نام شامل ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال 3 اگست کو بشنو پور کے ناران سینا میں دوئم انڈیا ریزرو بٹالین ہیڈکوارٹر کے دو کمروں سے 300 سے زائد اسلحے، 19800 گولیاں اور دیگر سامان لوٹ لیے گئے تھے۔ چراچند پور کی طرف مارچ کرنے کے لیے لوگوں کی بھیڑ ناران سینا میں اکٹھا ہوئی تھی جہاں قبائلی طبقہ ریاست میں تین مئی کو پیش آئے نسلی تشدد میں مارے گئے طبقہ کے لوگوں کو اجتماعی طور پر دفنانے کا منصوبہ بنا رہے تھے۔

ہندوستان میں ہسپانوی خاتون سیاح کو شوہر کے سامنے جنسی زیادتی کا سامنا، 3 درندے گرفتار

رانچی: ہندوستان میں موٹر سائیکل پر ورلڈ ٹور کرنے والی ہسپانوی خاتون کو شوہر کے سامنے جنسی زیادتی کا نشانہ بنا دیا گیا۔ میڈیا کے مطابق یہ واقعہ جمعہ کی رات جھارکھنڈ کے ضلع ڈمکا میں پیش آیا جہاں یہ جوڑا ایک خیمہ میں رات گزارنے کے لیے رکا تھا۔ ملزمین نے خاتون کے ساتھ جنسی زیادتی کی اور عصمت ریزی کی بھی کوشش کی اور اسکے شوہر کو زدوکوب کیا، بعدازاں انکا سامان اور رقم لے کر فرار ہو گئے۔ ٹائمز آف انڈیا کو پولیس نے بتایا کہ متاثرہ خاتون اپنے شوہر کے ہمراہ رات 11 بجے کے قریب گشت پر مامور پولیس وین تک پہنچنے میں کامیاب ہوئی جسے علاج کے لیے مقامی اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ متاثرہ خاتون اور اس کے شوہر نے کرماہاٹ کے قریب ایک جنگلاتی علاقہ میں کیمپ لگایا تھا، واقعے کی اطلاع ملتے ہی فوری کارروائی کی گئی۔ پولیس کے مطابق انہوں نے گینگ ریپ کے الزام میں تین افراد کو حراست میں لے لیا ہے اور مزید مشتبہ افراد کی تلاش جاری ہے جنہیں جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ اطلاع ملتے ہی ایس پی پتمبر سنگھ کھیروار نے ائے وقوعہ کا معائنہ کیا، پولیس نے متاثرہ خاتون کو طبی معائنے کے لیے پھول جھانو میڈیکل کالج اسپتال لے جایا گیا ہے۔ ایس پی کھیروار نے کہا ہے کہ ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے، باقی ملزمین کی گرفتاری کے لیے ان کے ٹھکانوں پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

مسلمانوں کیخلاف زہر اُگلنے والے ان لیڈروں کو بی جے پی کا ٹکٹ نہیں ملا

نئی دہلی: بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے لوک سبھا انتخابات 2024 کے لیے اپنے 195 امیدواروں کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ بی جے پی کی طرف سے جاری کردہ پہلی فہرست ہے۔ امیدواروں کی پہلی فہرست اب کئی وجوہات سے زیر بحث ہے۔ بحث کی سب سے بڑی وجہ موجودہ ایم پیز کو ٹکٹ نہ دینا ہے۔ واضح رہے کہ بی جے پی نے آئندہ انتخابات کیلئے 34 موجودہ ممبران اسمبلی کو ٹکٹ نہیں دیا ہے۔ ان میں خاص طور پر وہ ممبران پارلیمنٹ شامل ہیں جو اپنے دور حکومت میں اپنے 'اشتعال انگیز' بیانات کی وجہ سے خبروں میں رہے تھے۔ اور ان بیانات پر سیاسی ماحول کافی گرم بھی ہو گیا تھا۔ بی جے پی نے اپنی پہلی فہرست میں جن اہم ممبران پارلیمنٹ کے ٹکٹ منسوخ کیے ہیں ان میں پرگیہ سنگھ ٹھاکر، رمیش بدھوری اور پرویش ورما شامل ہیں۔ آپ کو بتا دیں کہ یہ تینوں لیڈر پارلیمنٹ کے اندر اور باہر اپنے متنازعہ تبصروں کی وجہ سے سرخیوں میں رہے ہیں۔ انہیں دوبارہ ٹکٹ نہ دے کر بی جے پی نے یہ پیغام دیا ہے کہ پارٹی انتخابات سے قبل کسی قسم کا خطرہ نہیں مول لینا چاہتی۔ نہ ہی بی جے پی اپوزیشن کو کوئی مسئلہ دینا چاہتی ہے۔ گزشتہ انتخابات میں بی جے پی نے آلوک شرما کی جگہ پرگیہ سنگھ ٹھاکر کو میدان میں اتارا تھا۔ پرگیہ سنگھ ٹھاکر پر 2008 کے مالیگاؤں دھماکوں میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔ اس دوران جب پارٹی نے انہیں امیدوار بنایا تو کافی تنازعہ ہوا تھا۔ اس کے بعد سے پانچ سالوں میں پرگیہ سنگھ ٹھاکر کو کئی تنازعات میں گھرا دیکھا گیا ہے۔ خرابی صحت کی بنیاد پر ضمانت پر رہا، پرگیہ ٹھاکر کو کبڈی کھیلتے اور گربا نائٹ میں شرکت کرتے بھی دیکھا گیا۔ لیکن جس تنازعہ نے انہیں سب سے زیادہ نقصان پہنچایا وہ ان کا وہ بیان تھا جس میں انہوں نے مہاتما گاندھی کو گولی مار کر ہلاک کرنے والے ناتھورام گوڈسے کو ''محب وطن'' قرار دیا تھا۔ ایک اور نام جو بی جے پی کی فہرست سے غائب ہے اور جس کے بارے میں لوگ ابھی تک حیران ہیں وہ ہے پرویش صاحب سنگھ ورما۔ اس بار پارٹی نے دو بار کے ایم پی اور سابق چیف منسٹر مرحوم صاحب سنگھ ورما کے بیٹے پرویش ورما کو ٹکٹ نہیں دیا ہے۔ مانا جا رہا ہے کہ پارٹی نے یہ فیصلہ پرویش ورما کے تبصروں اور تقریروں کو ذہن میں رکھتے ہوئے لیا ہے۔ یاد رہے کہ 2020 کے دہلی انتخابات سے قبل پرویش ورما نے شاہین باغ احتجاج کے دوران متنازعہ ریمارکس کئے تھے۔ اس دوران انہوں نے کہا تھا کہ اگر دہلی میں بی جے پی اقتدار میں آتی ہے تو مظاہرین کو ایک گھنٹے کے اندر ہٹا دیا جائے گا۔ 2022 میں، پرویش ورما ایک بار پھر اس وقت سرخیوں میں رہے جب انہوں نے اقلیتوں کے بائیکاٹ کی بات کی۔ اس دوران انہوں نے کہا تھا کہ جہاں بھی دیکھیں ان کا دماغ ٹھیک کرنا ہو، سیدھا کرنا ہو تو اس کا واحد علاج مکمل بائیکاٹ ہے۔ اگر آپ متفق ہیں تو اپنا ہاتھ اٹھائیں۔ ایک اور ایم پی جسے اس بار ان کے تبصروں کی وجہ سے ٹکٹ نہیں دیا گیا ہے وہ ہیں جنوبی دہلی کے ایم پی رمیش بدھوری۔ گزشتہ سال ستمبر میں لوک سبھا میں بحث کے دوران، بدھوری نے امروہہ کے ایم پی دانش علی کے لیے اسلاموفوبک گالیوں کا استعمال کیا تھا۔ توہین آمیز تبصرے کیمرے میں قید ہو گئے اور ایک بڑا تنازعہ کھڑا ہو گیا۔ تاہم بعد میں جنوبی دہلی کے رکن پارلیمنٹ نے معافی مانگ لی۔ دہلی کے دیگر اہم ممبران پارلیمنٹ جن کو ٹکٹ نہیں دیا گیا ہے ان میں میناکشی لیکھی اور ہرش وردھن شامل ہیں۔ 2019 کے انتخابات میں قومی راجدھانی کی ہر سیٹ جیتنے والی بی جے پی کو اس بار مشترکہ اپوزیشن کا سامنا ہے۔ AAP چار سیٹوں پر الیکشن لڑ رہی ہے، جبکہ کانگریس تین سیٹوں پر الیکشن لڑ رہی ہے۔ بی جے پی کی سینئر لیڈر آنجہانی سشما سوراج کی بیٹی اور وکیل بنسوری کو نئی دہلی سے میدان میں اتارا گیا ہے۔ بی جے پی ذرائع نے بتایا کہ امیدواروں کے انتخاب کے دوران مختلف عوامل پر غور کیا جاتا ہے۔ پارٹی کے ایک رہنما نے کہا کہ جیتنے کی صلاحیت بہت ضروری ہے۔ معلوم ہوا کہ بہت سے ارکان اسمبلی اپنے حلقوں میں غیر مقبول تھے۔

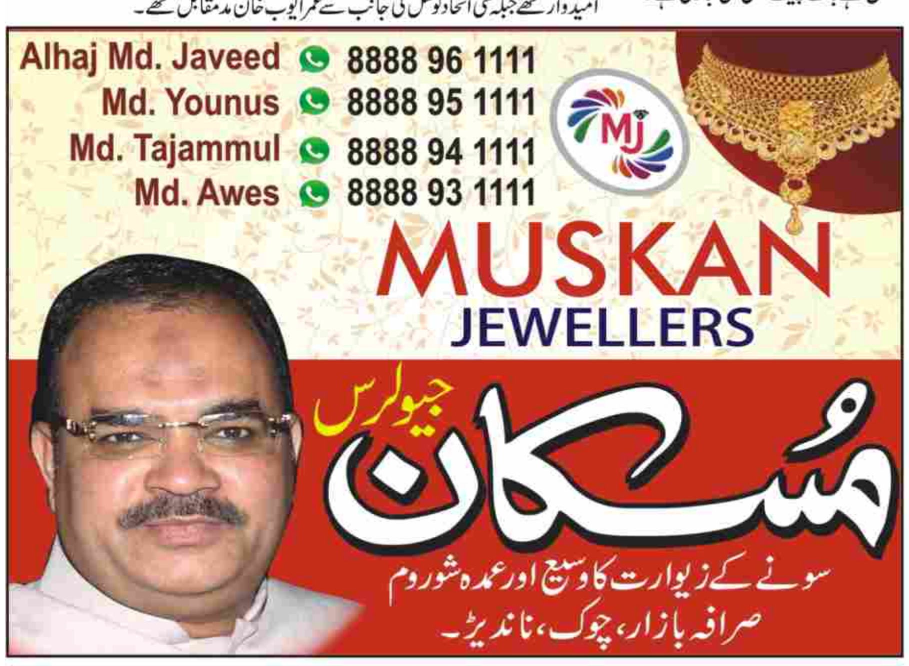

رام دیو اور مودی حکومت کو سپریم کورٹ کا جھٹکہ

روش کمار

سپریم کورٹ نے یوگا گرو بابا رام دیو کی کمپنی پتن جلی اُیوروید کے ان تمام اشتہارات پر پابندی عائد کردی ہے جس میں مختلف بیماریوں کے علاج سے متعلق بلند بانگ اور گمراہ کن دعوے کئے گئے ہیں۔ عدالت عظمیٰ نے پتن جلی کے مالکین رام دیو اور اچاریہ بالا کرشنا کے خلاف توہین عدالت کی نوٹس جاری کردی ہے۔ عدالت نے مرکزی حکومت کو بھی نوٹس جاری کرکے دریافت کیا ہے کہ ان کے خلاف کیا کارروائی کی جائے گی۔ ڈرگس اینڈ میجک ریمیڈیز ایکٹ 1954 کے تحت اگر کارروائی کی گئی تو اس میں 6 ماہ سے لیکر ایک سال کی جیل ہوسکتی ہے۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ رام دیو کے خلاف مودی حکومت اس قسم کی کوئی بھی کارروائی کرے گی؟۔ سوشیل میڈیا پر کئی ایسی تصاویر ہیں جنہیں دیکھنے کے بعد کسی کو شک و شبہ نہیں رہنا چاہیئے کہ رام دیو کے خلاف کسی بھی طرح کی کوئی بھی کارروائی ہوسکتی ہے۔ بعض ایسی تصاویر بھی لوگوں کی توجہ کا مرکز بن گئی ہیں جن میں رام دیو کے ساتھ مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ، مدھیہ پردیش کے چیف منسٹر موہن یادو اور اُترکھنڈ کے چیف منسٹر پشکر سنگھ دھامی ہیں۔ ایک پروگرام میں مرکزی وزیر قانون ارجن رام میگھوال، سابق وزیر تعلیم رمیش پکھریا نشانت بھی موجود تھے۔ 6 جنوری کی اس تصویر کو آپ رام دیو کے فیس بک صفحہ پر بھی دیکھ سکتے ہیں۔ ہردوار میں پتن جلی گروکلم اور اچاریہ کلم کے شیلا نیاس کیلئے یہ پروگرام منعقد کیا گیا جس میں رام دیوؑ امیت شاہ کے بیٹے جئے شاہ کے ساتھ بیٹھ کر کبڈی کا میچ دیکھ رہے ہیں، پروکبڈی لیگ کی تقریب میں بیٹھے ہیں۔ یہ تصویر بھی ان کے فیس بک صفحہ پر ہے۔ رام دیو کی تمام تصاویر بتاتی ہیں کہ وہ حکومت کے سیاسی نظام کے لئے بے حد اہم شخصیت ہیں تب ہی تو عدالت کے احکامات کے باوجود بھی اپنی دواؤں کی تشہیر کرتے رہے اور ان کا بچاؤ کرتے رہے۔ عدالت کے حکم کے بعد انہوں نے کہا تھا کہ ان کی دواؤں نے ہزاروں لوگوں کو کئی بیماریوں سے آزاد کردیا ہے۔ کینسر سے لیکر گردہ کے امراض کا بھی علاج کیا ہے تبھی انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر ہم نے پُرکشش دعوے کرنے والے اشتہارات بنائے ہیں تب ہم پر ایک کروڑ جرمانہ لگ جائے یا پھانسی کی سزا دے دی جائے ہم عدالت کا احترام کرتے ہیں لیکن سپریم کورٹ میں پتن جلی اُیوروید کی ایک بھی دلیل نہیں چلی اور رام دیو و بالکرشنا کے خلاف تحقیر عدالت کا نوٹس جاری ہوگیا اور مرکزی حکومت سے بھی پوچھا گیا کہ کیا کارروائی کی جائے گی۔ رام دیو اور اچاریہ بالکرشنا نے نومبر کے حکمنامہ کی تعمیل کیوں نہیں کی؟ کیوں ان کی کمپنی نے اشتہارات دینا جاری رکھا جسے عدالت عظمیٰ نے غلط مانا۔ اتنا ہی نہیں اس کے بعد جو پریس کانفرنس ہوئی اُس میں درخواست داخل کرنے والے میڈیکل اسوسی ایشن کے ڈاکٹروں کو بھی انہوں نے مایوس اور نااہل بتادیا۔ جب اس معاملہ کی سماعت شروع ہوئی تب جسٹس امان اللہ نے کہا کہ آپ کی اتنی جرأت کیسے ہوئی کہ عدالت کے حکم کے بعد بھی ایسا گمراہ کن اشتہار جاری کیا۔ آپ نے اشتہار میں لکھا ہے کہ مستقل راحت ملے گی۔ آخر مستقل راحت کا کیا مطلب ہے؟ کیا یہ علاج ہے؟ اس پر عدالت نے کہا کہ ہم بہت ہی سخت احکامات جاری کرنے والے ہیں۔ آپ عدالت کو ہی اُکسا رہے ہیں۔ میڈیکل اسوسی ایشن کے وکیل پی ایس پٹوالیا نے کہا کہ عدالت کے حکم کے اگلے دن بابا رام دیو اور اچاریہ بالکرشنا نے پریس کانفرنس کی تھی اور اس میں بھی اپنی کمپنی کی ادویات سے متعلق بلند بانگ اور گمراہ کن دعوے کئے تھے۔ اشتہارات میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ذیابیطس کا مستقل علاج ہوگا، دمہ، جوڑوں کے درد اور گھٹیا کا مستقل علاج ہوگا۔ عدالت کا کہنا ہے کہ پتن جلی اُیوروید کے اشتہارات گمراہ کن ہیں۔ رام دیو کی کمپنی اب ان ادویات کی تشہیر نہیں کرپائے گی اور نہ ان کی برانڈنگ کر پائے گی جن میں بیماری کا مستقل علاج کرنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ جسٹس ہیما کوہلی، جسٹس احسن الدین امان اللہ کی بنچ انڈین میڈیکل اسوسی ایشن کی درخواست پر سماعت کررہی

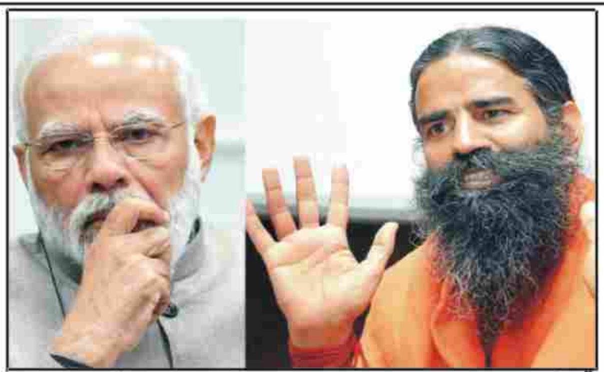

تھی۔ گذشتہ نومبر میں عدالت نے کہا تھا کہ جھوٹے دعوے کرنے والے اشتہارات کو بند کرنا ہوگا لیکن اس کے بعد بھی اشتہارات دیئے گئے۔ سپریم کورٹ کی سخت تنقید و برہمی اور حکم کے بعد کیا رام دیو کو کوئی فرق پڑے گا؟ مرکزی حکومت ان کے خلاف کوئی کارروائی کرے گی؟ اس کا جواب اسی بات سے مل جاتا ہے کہ ابھی تک تو کوئی کارروائی نہیں ہوئی تو اب ایسا کیا ہوگیا ہے۔ آخر حکومت نے ہی اپنے قانون کی پاسداری کیوں نہیں کی، کرنا ہو تا تو وہ کرلیتی۔ اگر یہی کمپنی اپوزیشن کے کسی لیڈر کی ہوتی تو وہ لیڈر ابھی تک جیل میں ہوتا۔ کیا حکومت اس بارے میں موجود قانون کے تحت کارروائی کرنے کی جرأت کرے گی۔ رام دیو سپریم کورٹ کے حکم کی تعمیل نہیں کررہے تھے، کیا یہ بڑی بات نہیں ہے۔ سپریم کورٹ کے حکم کی تعمیل نہ کرنے کی جرأت ان میں کہاں سے آئی؟۔ یوگا گرو کہلاتے ہیں، یوگا کی تعلیم دیتے ہیں، اس کے اُصولوں کی پاسداری کرتے ہیں مگر عدالت کے حکم کی تعمیل نہیں کرتے۔ رام دیو کو آخر کیوں لگا کہ اس سرزمین سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے قانون کی حکمرانی ختم ہوگئی ہے۔ ہندوتوا اور رام مندر کا جھنڈا اُٹھا کر چلنے سے کیا وہ اس ملک میں کچھ بھی کریں گے اور ان سے کچھ بھی سوال نہیں ہوگا؟ کیا انہوں نے اس کی بھی پرواہ نہیں کی کہ جن لوگوں کو یوگا کے ساتھ ساتھ وہ قوم پرستی کی خوراک بھی دیتے ہیں وہ کیا سوچیں گے کہ ان کے بابا ملک کی سب سے بڑی عدالت (سپریم کورٹ) کا احترام تک نہیں کرتے۔ کیا رام دیو جیسے لوگوں کے دم پر ہی ہندوتوا کا جھنڈا لہرا رہا ہے جنہیں اُصول و قواعد اور قانون سے کوئی مطلب نہیں۔ آخر اس ٹولی میں اس طرح کے لوگ کیوں ہیں جو بیالٹ پیپر سے چھیڑ چھاڑ کرکے جمہوریت کا قتل کردیتے ہیں اور غیر دستوری طریقہ سے انتخابی چندے بٹورنے کا قانون بنالاتے ہیں۔ کیا سپریم کورٹ کے حالیہ احکام اس ٹولی کے گٹھ جوڑ کی بنیاد پر حملہ نہیں کرتے؟ رام دیو اپنی جوابدہی کب قبول کریں گے یا سپریم کورٹ کے حکم کے بعد بھی اشتہارات دیتے رہیں گے۔ ان کے یوگا میں ان کے ہندوتوا میں ان کی قوم پرستی میں ایسی کیا کمی رہ گئی ہے کہ انہوں نے گمراہ کن اشتہارات دینے کا فرضی طریقہ سے بیماریوں کو ٹھیک کرنے کے اشتہارات کا راستہ منتخب کیا اس کیلئے اتنی بڑی بڑی باتیں کرنے کی ضرورت بھی کیا ہے، یہ کام تو نہرو کے زمانے سے ہی لوگ فٹ پاتھ پر کرہی رہے ہیں، نہ جانے کس کس چیز کا تیل فروخت کررہے ہیں مگر اتنی بڑی کمپنی بنا کر رام دیو نے اس کی پرواہ نہیں کی تو اعتماد بھی کوئی چیز ہوتا ہے، اُصول وقواعد کی پاسداری بھی کرنی ہوتی ہے۔ کیا انہوں نے مان لیا ہے کہ لوگ اب لوگ نہیں ہیں یا تو بھیڑ ہوچکے ہیں یا بھیڑ ہوگئے ہیں۔ اب سمجھ ہی نہیں آئے گا جیسے چاہو جس طرف چاہو انہیں ہانکا جائے گا۔ بابا رام دیو کے وکیل وپن سانگھی نے کہا کہ جہاں تک بابا رام دیو کا سوال ہے وہ سنیاسی ہیں‘ اس پر جسٹس امان اللہ نے کہا کہ ہم اس کی پرواہ نہیں کرتے کہ وہ کون ہیں؟ انہوں نے عدالت کی توہین کی ہے۔ جسٹس ہیما کوہلی نے کہا کہ انہیں عدالت کے حکم کے بارے میں پتہ تھا تب بھی حکم عدولی کی۔ سپریم کورٹ کی بنچ تو اشتہارات پر پابندی عائد کرنے پر غور کرے گی لیکن وکیل سانگھی نے کہا کہ کمپنی ٹوتھ پیسٹ بھی بناتی ہے اگر اشتہارات پر پابندی عائد کی جائے گی تو کمپنی کا آپریشن متاثر ہوگا۔ اس کے بعد عدالت نے صرف کچھ دواؤں کے اشتہارات پر روک لگائی۔ 1928 میں قائم ڈاکٹروں کی تنظیم انڈین میڈیکل اسوسی ایشن نے 2022 میں درخواست دائر کی جس میں رام دیو کی تمام کمپنیوں کے گمراہ کن اشتہارات پر کارروائی کرنے کی مانگ کی گئی تھی۔ درخواست میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ ان اشہارات میں ایلوپیتھی اور عصری نظام طب کو لیکر جان بوجھ کر غلط فہمیاں پیدا کی جارہی ہیں۔ اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ رام دیو کی کمپنی پتن جلی گمراہ کن اشتہارات کا استعمال کرتی ہے اور مختلف بیماریوں کو مستقل طور پر دور کرنے کے جھوٹے دعوے کرتی ہے۔ درخواست میں پتن جلی کے ایک اشتہار کا حوالہ دیا گیا ہے۔ یہ اشتہار جولائی 2022 میں شائع ہوا تھا، اس میں کہا گیا تھا کہ ایلوپیتھی غلط باور کروارہی ہے، فارما کمپنیاں اور میڈیکل انڈسٹری سے خود کو اور ملک کو بچایئے۔ IMA نے کہا تھا کہ ہر تجارتی ادارہ کو حق ہے کہ وہ اپنے پراڈکٹ کی تشہیر کرے مگر اس طرح کے بے بنیاد دعوے کرنا ملک کے قانون کے خلاف ہے۔ میڈیکل اسوسی ایشن نے اپنی درخواست میں سوامی رام دیو کے بیانات کی بھی تفصیلات پیش کرتے ہوئے حوالہ دیا کہ جب رام دیو نے ایلوپیتھی کو بے وقوف اور دیوالیہ علم کہا اور کووڈ کے دوران بے بنیاد دعوے کئے کہ ایلوپیتھی کی ادویات سے لوگ مر رہے ہیں۔ ان پر کووڈ ویکسین کے بارے میں گمراہ کن پروپگنڈہ کرنے اور غلط فہمیاں پھیلانے کے بھی الزامات عائد کئے گئے۔ یہی نہیں درخواست میں بتایا گیا تھا کہ کیسے رام دیو نے کووڈ کے وقت آکسیجن سلینڈرس کیلئے بھٹکتے لوگوں کا مذاق اُڑایا۔ نومبر میں سپریم کورٹ نے رام دیو سے کہا کہ پتن جلی کو ایسے سبھی جھوٹے اور گمراہ کن اشتہارات کو فوراً بند کرنا ہوگا۔ اگر کوئی خلاف ورزی ہوئی تو عدالت اسے بہت سنجیدگی سے لے گی، ایک کروڑ روپئے تک جرمانہ عائد کرنے کا انتباہ بھی دیا گیا، اس بار بھی جرمانہ عائد نہیں کیا گیا مگر لگتا ہے کہ رام دیو نے خود کو بھی عدالت سے بالاتر سمجھ لیا ہے۔

مندروں کا افتتاح مودی کی کامیابی نہیں

رام پنیانی

سال 2024ء کے پہلے ماہ یعنی جنوری کی 22 تاریخ کو ایودھیا میں رام مندر کی پران پرتشٹھا (افتتاحی تقریب) منعقد ہوئی اور اس تقریب کو بڑے پیمانے پر منعقد کرنے اور اسے تمام لوگوں کی توجہ کا مرکز بنانے کی پوری پوری کوشش کی گئی اس کیلئے ملک کے بیشتر حصوں میں مذہبی تزک واحتشام کا مظاہرہ کیا گیا خاص طور پر شمالی ہندوستان میں اس تقریب کو اس انداز میں منایا گیا جیسے ہندوستان میں اب کچھ نہیں صرف مذہبی جنون ہی باقی رہ گیا ہے۔ اس تقریب کی خاص بات یہ رہی کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو بہ یک وقت ایک مذہبی سربراہ اور سیاسی سربراہ کی حیثیت سے پیش کیا گیا اور عوام میں یہ تاثر پیدا کیا گیا جیسے وزیر اعظم نریندر مودی ہی تمام کی توجہ کا مرکز ہیں۔ وہی واحد سیاسی قوت ہے ان کے سامنے بی جے پی یا پھر اپوزیشن جماعتوں کے لیڈروں کی کوئی حیثیت نہیں اس کے ساتھ ہی ملک میں اگر کوئی ہیرو ہے تو مودی ہے اور پارٹی سے لیکر حکومت میں ون میان شو چل رہا ہے۔ اگر آپ غور کریں تو اندازہ ہوگا کہ ایک منصوبہ بند طریقہ سے رام مندر کی افتتاحی تقریب کی تاریخ مقرر کی گئی۔ اس مندر کا افتتاح کرنے کے بعد مودی جی متحدہ عرب امارات کے دارالحکومت ابوظہبی پہنچے اور وہاں انہوں نے 27 ایکڑ اراضی پر تعمیر کردہ مغربی ایشیاء کی سب سے بڑی مندر کا افتتاح انجام دیا۔ اس تقریب کی بھی بڑے پیمانے پر تشہیر کی گئی اس کے بعد چمبل کا کی دھام میں ایک اور مندر کی تقریب سنگ بنیاد مقرر کردی گئی۔ مودی ہی کے ہاتھوں سلسلہ وار مندروں کے افتتاح سے متاثر ہوکر دائیں بازو کے کئی نظریہ ساز اور اس نظریہ پر بڑی سختی سے جمے ہوئے تنظیموں اور افراد یہ دعویٰ کرنے لگے ہیں کہ مودی مابعد نوآبادیاتی معاشروں میں وہ پہلے سیاستداں ہیں جنہوں نے ان معاشروں کو تہذیب وتمدن اور ثقافت کو غیر نوآبادیاتی سمت کی جانب آگے بڑھایا ہے۔ اب۔ یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ نوآبادیاتی دور نے خاص طور پر جنوبی ایشیا کو کیسے متاثر کیا ہے؟ اگر دیکھا جائے تو جنوبی ایشیاء میں ہمیشہ سے ہی جاگیردارانہ قسم کے معاشرہ کی بالادستی رہی ہے۔ کرہ ارض کے اس حصہ میں زمیندار و جاگیردار، بادشاہوں، راجہ رجواڑوں اور نوابوں نے حکمرانی کی۔ خاص طور پر برصغیر ہند میں ایسا ہی رجحان دیکھا گیا۔ ان حکمرانوں کی سب سے زیادہ توجہ اس علاقہ کی دولت کو لوٹنے پر مرکوز رہی اس کے ساتھ ہی برطانیہ میں تیار کردہ مصنوعات کی فروخت کیلئے نئے نئے بازاروں کے قیام پر بھی ان کی توجہ مرکوز رہی۔ اس کیلئے نوآبادیاتی ریاست کی ساخت تیار کرنی پڑی۔ نتیجہ میں ٹرانسپورٹ (حمل ونقل) تعلیم اور عصری انتظامیہ معرض وجود میں آیا۔ دلچسپی کی بات یہ ہیکہ نوآبادیاتی ریاست کی ساخت تیار ہونے کے بعد اس ریاست میں حمل ونقل، تعلیم اور ایڈمنسٹریشن کو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے ساتھ اس ریاست میں ان لوگوں نے ستی جیسی کئی ظالمانہ رسموں کا خاتمہ کیا۔ اس بارے میں ہم جیوتی راؤ پھولے، ساوتری بائی پھولے، امبیڈکر اور گاندھی کی مثالیں پیش کرسکتے ہیں جنہوں نے دوردراز علاقوں میں پہنچ کر معاشرہ میں اصلاحات اور تہذیبی وثقافتی تبدیلیاں لائیں۔ واضح رہے کہ معاشرہ کا کلچر کوئی جامع چیز نہیں ہے۔ معاشرہ کی تہذیب وتمدن میں نوآبادیاتی دور کے دوران کئی طرح سے تبدیلیاں آئیں جبکہ مغرب کی اندھی تقلید تہذیبی تبدیلی کا چھوٹا سا حصہ تھا جبکہ اس کے ساتھ جو بڑا حصہ تھا اس کا سفر دراصل ایک ایسی سوسائٹی یا معاشرہ کی طرف تھا جس میں مساوات کو سب سے زیادہ اہمیت دی گئی۔ ایک اور تلخ حقیقت یہ تھی کہ ہندوستان میں عصری صنعتی معاشرہ کے تئیں یہ معمولی اقدامات تھے لیکن ان اقدامات کو قدامت پسند سیاسی طاقتیں جیسے مسلم لیگ، ہندو مہاسبھا اور آر ایس ایس اور فرقہ واریت (فرقہ پرستی) میں تعین رکھنے والی دوسری قوتوں نے بھی کوئی اہمیت نہیں دی بلکہ یہ دعوے کرنے لگے کہ برصغیر ہند میں جو اصلاحات لائی جارہی ہیں مساوات کی باتیں ہورہی ہیں وہ حقیقت میں مغربی تہذیب ہے لہٰذا ان طاقتوں نے اس کی شدت سے مخالفت کی اور ان سماجی اصلاحات پر مغربی ہونے کا لیبل چسپاں کردیا۔ دلچسپی کی بات یہ ہیکہ جو سماجی طاقتیں جن کی جڑیں جاگیردارانہ نظام اقتدار کے ڈھانچہ میں پیوست تھیں وہ مخالف مغرب بیانیہ میں پھنس کر رہ گئیں اور ساتھ ہی انہوں نے نوآبادیاتی حکمرانوں کے ساتھ سازباز بھی کرلیا۔ اس وقت کی اہم بات یہ رہی کہ قومی تحریک تہذیب کو ایک نئی شکل دے رہی تھی اور پوری طاقت کے ساتھ نوآبادیاتی حکمرانوں کی مخالفت پر اتر آئی تھیں۔ اس ضمن میں کوئی بھی بطور مثال اخوان المسلمین کو یاد کرسکتا ہے (مغربی ایشیا میں) اخوان المسلمین بھی جمہوری ثقافت واقدار کو بھی مغرب سے درآمد کردہ شئے قرار دیتی ہے (اخوان پر اکثر یہ الزام عائد کیا جاتا ہے کہ وہ دین اسلام کے نام پر آمرانہ اصولوں اور سماجی عدم مساوات کو مسلط کرنے کی کوشش کرتی ہے)۔ ہمارے ملک ہندوستان میں بھی ہندو دائیں بازو مساوات کی یہ کہتے ہوئے مخالفت کرنا چاہتا ہیکہ یہ دراصل مغرب سے درآمد کردہ ہے۔ اسی طرح وہ دستور ہند کے اقدار کی مخالفت کو بھی نوآبادیاتی تہذیب وثقافت کی مخالفت کی آڑ میں چھپا دیتا ہے اور ہندو دائیں بازو کی یہ طاقتیں اس مخالفت کی یہ کہتے ہوئے مدافعت کرتی ہیں کہ وہ جو کچھ کہہ رہے ہیں جن اقدار کی تائید وحمایت کررہے ہیں، وہی ہندوستانی تہذیب ہے۔ بہرحال جسے بعض اوقات نوآبادیاتی ثقافت کی مخالفت کہا جاتا ہے وہ ایسی ثقافت ہے جو اخوت و بھائی چارہ اور انصاف کی مخالفت پر مبنی ہے۔ ذات پات اور جنس سے قطع نظر سب کیلئے انصاف ابھرتی ہوئی ہندوستانی جمہوریت کا مقصد رہا ہے۔ اس سے تکثیریت اور تنوع کو جگہ ملتی ہے۔ اگر ہم مابعد نوآبادیاتی دور ریاستوں کا جائزہ لیتے ہیں تو پتہ چلتا ہیکہ کچھ دہے قبل تک بھی ہندوستان کا سیاسی سفر بڑا اچھا رہا۔ ہم اس سفر کو بہترین سفر کہہ سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ایک تسلسل اور تبدیلی تھی۔ یہ گاندھی، پنڈت نہرو، سبھاش چندر بوس اور مولانا ابوالکلام آزاد جیسی شخصیتوں کی طرز زندگی میں جھلکتی ہے۔ یہاں چند ایک شخصیتوں کے حوالے دینے کا مقصد ایک ایسی کوشش تھی جو ثقافتی اقدار سے ہم آہنگ ہو۔ اب ہم آپ کو حالیہ عرصہ کے دوران مندر سے متعلق واقعات کی طرف لئے چلتے ہیں۔ اس پر ایک شور بپا کردیا گیا ہے۔ یہ کہا جارہا ہیکہ مندر کا افتتاح، تہذیب کو نوآبادیاتی اصولوں سے آزاد کرنے کی ایک بہترین مثال ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ تاثر بھی دیا جارہا ہیکہ ابوظہبی میں وزیر اعظم نریندر مودی کے ہاتھوں جس مندر کا افتتاح عمل میں آیا مغربی ایشیاء کے مسلم ملکوں میں تعمیر ہوئی پہلی مندر ہیں حالانکہ یہ پوری طرح غلط اور جھوٹ پر مبنی ہے۔ حقیقت یہ ہیکہ ابوظہبی میں مودی نے جس مندر کا افتتاح کیا وہ عرب ملکوں میں پہلی مندر نہیں ہے بلکہ متحدہ عرب امارات، مسقط، بحرین اور عمان میں بے شمار منادر پہلے ہی سے موجود ہیں۔ ویسے بھی عالمی سطح پر لوگوں کی نقل مکانی ایک عام رجحان ہے۔ اس طرح معاشی حالت بھی اس کی ایک عام وجہ ہے۔ ایسی صورتحال میں جب ہندوستانی کسی دوسرے ملک میں نقل مکانی کریں گے اور وہاں معاشی سرگرمیاں انجام دیں گے تو علاقہ میں پوجا کیلئے اپنی عبادتگاہوں، مندروں کی ضرورت بھی محسوس کریں گے۔ ابوظہبی میں بھی ایسا ہی ہوا۔ خود ہمارے پڑوسی مسلم ملکوں میں بے شمار منادر موجود ہیں۔ مثال کے طور پر بنگلہ دیش میں ہندوؤں کی مشہور مندر دھاکیشوری مندر ہے۔ پاکستان میں بھی کئی مقامات پر منادر ہیں۔ بی جے پی لیڈر ایل کے اڈوانی نے جب پاکستان کا دورہ کیا تب انہوں نے تیزئین نو کی گئی کٹس راج مندر کا افتتاح انجام دیا تھا۔ ہندوستان میں ہو یا ابوظہبی میں ایک ہندو مندر کو یقینی بنانے کے نام پر مودی کی تعریف وستائش کرنا اور انہیں اس کا کریڈٹ دینا غیر ضروری ہے اور یہ بھی کہنا کہ ہندوستان اور ابوظہبی میں مندروں کا افتتاح کرتے ہوئے مودی نے ہندوستان اور علاقہ کو نوآبادیاتی اثر سے نکال دیا ہے بالکل غلط ہے۔ ہندوستان میں نوآبادیاتی اثر تو تحریک آزادی کے دوران ہی ختم ہوچکا آزادی کے بعد نہرو نے سائنس شعبہ میں ایک انقلاب برپا کردیا اور امبیڈکر نے بہترین انداز میں دستور کا مسودہ تیار کرکے ہم سب پر احسان کیا۔

صدرنشین وقف بورڈ سید عظمت اللہ حسینی بے داغ سیاسی رہنما

حالیہ عرصے کے دوران ہمارے ملک میں سیاسی اقدار جس طرح تباہ و برباد کردیئے گئے ہیں اُس پر ایسا دکھائی دے رہا تھا کہ سیاسی شعبہ صرف اور صرف ایک منافع بخش کاروبار میں تبدیل ہوگیا جہاں صرف مفاد پرستوں کی اجارہ داری ہے لیکن حال ہی میں ریاست تلنگانہ میں کانگریس کی کامیابی پھر حکومت کی تشکیل کے بعد وقف بورڈ جیسے اہم اور حساس ادارہ کی صدارت ایک مہذب خاندان سے تعلق رکھتے تعلیمیافتہ سنجیدہ فکر اور حرکیاتی نوجوان کو سونپی گئی ہے اُس سے یہ اُمید جاگ اُٹھی کہ اب بھی سیاسی شعبہ اچھے لوگوں سے خالی نہیں ہوا میں یہاں بات کررہا ہوں سید عظمت اللہ حسینی کی جو زمانہ طالب علمی سے ہی کانگریس سے وابستہ رہے اور طلبہ برادری، نوجوانوں اور خاص طور پر اقلیتوں کے مسائل حل کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی۔ عظمت اللہ حسینی صدرنشین وقف بورڈ عہدہ کیلئے ایک ڈارک ہارس ثابت ہوئے کسی نے یہ توقع نہیں کی تھی اُنہیں یہ انتہائی اہم ذمہ دار عہدہ دیا جائیگا۔ ریاست میں کانگریس کو اقتدار حاصل ہونے کے بعد سب یہی توقع کررہے تھے کہ انہیں ’’ایم ایل سی‘‘ بنا کر تلنگانہ قانون ساز کونسل میں بٹھایا جائیگا۔ سید عظمت اللہ حسینی ہمیشہ کانگریس ہائی کمان کی نظروں میں رہے ہیں۔ یہی وجہ ہیکہ انہیں صدرنشین تلنگانہ وقف بورڈ کا بلامقابلہ اتفاق رائے سے صدرنشین بنایا گیا۔ کھمّم راوپیٹ ضلع کریم نگر سے عظمت اللہ حسینی کا تعلق ہے وہ سید نوراللہ حسینی مرحوم کے فرزند ہیں جن کا زرعی پیشہ سے تعلق تھا۔ ان کے ارکان خاندان میں جملہ 8 ارکان ہیں 6 بھائیوں اور دو بہنوں پر مشتمل خاندان میں سید عظمت اللہ حسینی کا ساتواں نمبر ہے۔ دسویں جماعت تک کھمّی راؤ پیٹ میں تعلیم حاصل کی۔ انوارالعلوم کالج سے انٹرمیڈیٹ کی تعلیم مکمل کی۔ کانگریس کی طلبہ تنظیم این ایس یو آئی سے وابستہ ہوئے اور سب سے پہلے نظام کالج این ایس یو آئی کے صدر منتخب ہوئے تب سے انہوں نے اپنے سیاسی سفر میں کبھی پیچھے پلٹ کر نہیں دیکھا پہلے این ایس یو آئی کے ریاستی سکریٹری اس کے بعد متحدہ آندھراپردیش این ایس یو آئی کے صدر منتخب ہوئے اپنے صدارتی دور میں سید عظمت اللہ حسینی نے آندھرا، رائلسیما اور تلنگانہ سے کئی نوجوانوں کو سیاست میں متعارف کرایا وہ لوگ آج دونوں تلگو ریاستوں میں اسمبلی، پارلیمنٹ اور کونسل کی نمائندگی کررہے ہیں۔ متحدہ آندھراپردیش یوتھ کانگریس کے جنرل سکریٹری کی حیثیت سے خدمات انجام دی اس کے بعد آل انڈیا یوتھ کانگریس جنرل سکریٹری منتخب ہوئے اور ملک کے کئی ریاستوں میں یوتھ کانگریس اُمور انچارج کی حیثیت سے خدمات انجام دی۔ تلنگانہ پردیش کانگریس کے جنرل سکریٹری اور تلنگانہ تشہیری کمیٹی کنوینر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ کانگریس قیادت نے عظمت اللہ حسینی کو پارٹی کے تنظیمی امور میں جو بھی ذمہ داری دی اس کو انہوں نے بخوبی نبھایا ہے۔ عظمت کی ایک اور خاص بات یہ رہی کہ وہ غیر متنازعہ شخصیت کے مالک ہونے کے ساتھ بے داغ رہے ہیں۔ کانگریس پارٹی میں تمام قائدین سے ان کے بہتر تعلقات ہیں اور پارٹی میں قدرومنزلت کی نگاہ سے دیکھیں جاتے ہیں انہوں نے اپنی خدمات کے ذریعہ پارٹی قائدین اور کارکنوں کے ساتھ عوام کا دل جیتا ہے۔ اسمبلی انتخابات میں اقلیتوں کو پارٹی سے قریب کرنے میں بھی انہوں نے اہم رول ادا کیا ہے۔ ان کے بارے میں یہ ضرور کہا جاسکتا ہے وہ کبھی عہدوں کے پیچھے نہیں بھاگے۔ اعتراف خدمات کے طور پر کانگریس کے تنظیمی عہدوں سے لے کر صدرنشین وقف بورڈ کا عہدہ عطا کیا گیا۔ اُمید ہے سید عظمت اللہ حسینی اپنی دیانتداری، سچائی اور فرض شناسی کے ذریعہ وقف بورڈ کے مفادات کا تحفظ کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھیں گے جو ان کیلئے سب سے بڑا چیلنج ہے۔

محمد نعیم وجاہت

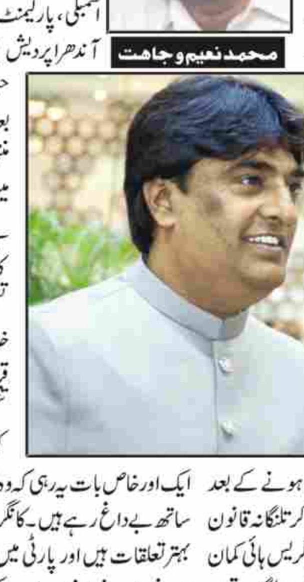

سرینواس ریڈی صدر میڈیا اکیڈیمی تلنگانہ

محمد ریاض احمد

کے سرینواس ریڈی کا شمار ملک صحافیوں کے حقوق کے نگہبان کے ایسے بزرگ قابل احترام صحافیوں میں ہوتا ہے جنہوں نے زندگی بھر ٹریڈ یونین لیڈر کے طور پر صحافیوں کے مسائل کی یکسوئی کیلئے جدوجہد کی ہے۔ حکومت تلنگانہ نے انہیں ریاستی میڈیا اکیڈیمی کا صدرنشین مقرر کیا ہے۔ آج وہ کامیابی کے جس مقام پر پہنچے ہیں اس کیلئے ان کی سخت محنت و جدوجہد کا اہم کردار رہا ہے۔ ضلع نلگنڈہ کے ایک چھوٹے سے گاؤں پلے پہاڑ سے تعلق رکھنے والے کے سرینواس ریڈی کی پیدائش 7 ستمبر 1949 کو کسانوں اور مجاہدین آزادی کے ایک خاندان میں ہوئی۔ گریجویشن کی تکمیل کے بعد 21 سال کی عمر میں سرینواس ریڈی نے اپنے دور کے مشہور ومعروف تلگو روزنامہ ’’وشال آندھرا‘‘ میں اسٹاف رپورٹر کی حیثیت سے شمولیت اختیار کرتے ہوئے صحافت میں اپنے پیشہ وارانہ کیریئر کا آغاز کیا اپنے طویل اور کامیاب صحافتی سفر میں وہ اسٹاف رپورٹر سے ترقی کرتے ہوئے عہدہ ایڈیٹر پر فائز ہوئے بعد میں انہوں نے تلگو روزنامہ منا تلنگانہ میں ایڈیٹر کی حیثیت سے نمایاں خدمات انجام دی فی الوقت حیدرآباد سے شائع ہونے والے پرجا پکشم جیسے تلگو روزنامہ کے مدیر کی ذمہ داری سنبھالے ہوئے ہیں۔ سرینواس ریڈی کو اس بات کا اعزاز حاصل ہے کہ وہ 50 سال سے زائد عرصہ سے تلگو صحافت کے میدان کی نہ صرف خدمت میں مصروف ہیں بلکہ اس کی ترقی وترویج میں بھی نمایاں کردار ادا کررہے ہیں وہ اپنی پیشہ وارانہ صحافت اور صحافتی اخلاقیات کے باعث صحافتی حلقوں میں قدرومنزلت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ جہاں تک ٹریڈ یونینوں کی تحریکوں میں ان کے کردار، جوش وخروش کا سوال ہے ایک طالبعلم کی حیثیت سے مسٹر سرینواس ریڈی حیدرآباد اسٹوڈنٹس یونین (HSU) اور پھر آل انڈیا اسٹوڈنٹ فیڈریشن (AISF) میں بہت سرگرم رہے جیسے ہی انہوں نے میدان صحافت میں قدم رکھا تحریکوں کو منظم کرنے سے متعلق ان کا جذبہ آندھراپردیش یونین آف ورکنگ جرنلسٹس کی سرگرمیوں میں سرگرم حصہ لینے کا باعث بنا۔ اے پی یوڈبلیو جے کو ملک میں صحافیوں کی سب سے بڑی یونین ہونے کا شرف حاصل رہا اس طرح APUWJ کے ذریعہ انہوں نے پیشہ وارانہ ٹریڈ یونین تحریکوں میں اپنا طویل سفر طے کیا۔ سرینواس ریڈی کی صحافتی اور ٹریڈ یونین صلاحیتوں کا ہر کوئی متعارف ہے چنانچہ انہوں نے APUWJ کے جنرل سکریٹری اور صدر کی حیثیت سے طویل خدمات انجام دینے کا ریکارڈ قائم کیا۔ سرینواس ریڈی نے غیر منقسم آندھراپردیش میں صحافیوں کے حقوق کے تحفظ اور ان کی بہبود بشمول امکنہ کیلئے مسلسل جدوجہد کی ان کی انتھک محنت ہی انہیں قومی سطح پر پہنچایا اور پھر انہوں نے انڈین جرنلسٹس یونین (IJU) کے سکریٹری جنرل اور صدر کی حیثیت سے زائد از 20 برسوں تک خدمات انجام دیں اور نئی قیادت کو ابھارنے کے ارادہ سے نوجوان صحافیوں کی حوصلہ افزائی کی تاہم حالیہ برسوں میں قومی سطح پر آزادی صحافت کے خلاف جو حالات پیدا ہوئے۔ انہوں نے اور دوسرے صحافیوں نے یہ ضروری سمجھا کہ صحافیوں کی قومی قیادت کا فرض نبھانا ان کیلئے ضروری ہے چنانچہ سردست وہ انڈین جرنلسٹس یونین کے صدر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ سرینواس ریڈی نے زندگی بھر آزادی صحافت اور آزادی اظہار خیال کے ساتھ ساتھ صحافیوں کی طرز زندگی اور کام کے حالات میں بہتری لانے کی جدوجہد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ان کی پیشہ وارانہ ٹریڈ یونینوں کے تئیں نمایاں خدمات کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ انہیں پریس کونسل آف انڈیا کے دومرتبہ رکن رہنے کا اعزاز بھی حاصل رہا۔ انہوں نے سنٹرل پریس اکریڈیشن کمیٹی (CPAC) میں بھی آئی جے یو کی نمائندگی کی۔ کے سرینواس ریڈی کے بارے میں آپ کو یہ بتانا ضروری سمجھتے ہیں کہ وہ پریس اکیڈیمی آندھراپردیش (غیر منقسم ریاست) کے بانی صدرنشین معہ کابینی درجہ بھی رہے جس کے ذریعہ انہوں نے APUWJ کے توسط سے ریاست میں صحافیوں کی پیشہ وارانہ تربیت کو یقینی بنایا تا کہ معیار صحافت کو بلند کیا جائے۔ پریس کونسل کے رکن کی میعاد کے دوران سرینواس ریڈی نے پیڈ نیوز سے متعلق کمیٹی کی قیادت کی اور ایک تفصیلی رپورٹ پیش کی جس کی تمام گوشوں بشمول پارلیمنٹ نے ستائش کی۔ اس بارے میں حقیقت یہ ہیکہ وہ مسٹر سرینواس ریڈی ہی ہیں جنہوں نے Paid News کی اصطلاح پیش کی انہیں امریکہ، روس، چین اور کیوبا جیسے ملکوں کے دورہ کا بھی اعزاز حاصل رہا جہاں مختلف پلیٹ فارمس پر انہوں نے اپنی یونین کی نمائندگی کی وہ دو وزرائے اعظم کے ساتھ ان کے بیرونی دوروں میں بھی شامل رہے جن میں ڈاکٹر منموہن سنگھ بھی شامل ہیں انہیں تقریباً ہر ٹی وی نیوز چیانل پر سیاسی تجزیہ نگار کے طور پر پیش ہونے کا بھی اعزاز حاصل رہا۔ انہیں دونوں تلگو ریاستوں آندھراپردیش وتلنگانہ میں انتہائی قدرومنزلت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ آندھراپردیش کی تقسیم سے قبل APUWJ نے میڈیا ایجوکیشن فاؤنڈیشن انڈیا (MEFI) قائم کی اس کے بانی ٹرسٹی اور صدرنشین کی حیثیت سے بھی سرینواس ریڈی نے نمایاں خدمات انجام دی۔

پاک مقبوضہ کشمیر میں 5 مارچ کو زبردست احتجاج ہوں گے: امجد ایوب مرزا

مظفرآباد۔ 3/مارچ۔ ایم این این۔ جلاوطن پاکستانی مقبوضہ کشمیر (پی او کے) حقوق کارکن امجد ایوب مرزا نے ایک ویڈیو بیان میں متنبہ کیا کہ 5 مارچ کو پی او کے میں ایک احتجاج کے دوران پرتشدد عوامی اشتعال انگیزی ہوگی۔ مرزا نے کہا کہ پی او کے میں معاشرے کے تمام حصے اس احتجاج کا حصہ ہوں گے، جس کے نتیجے میں لوگوں کی طاقت اور اتحاد کا ایک بڑا مظاہرہ ہوگا۔ پی او کے حقوق کارکن کے ویڈیو بیان میں لوگوں کی طرف سے پرتشدد مشتعل ہونے کے امکان کو مزید اجاگر کیا گیا، کیونکہ وہ اب حالات زندگی سے تنگ آچکے ہیں۔ پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں 5 مارچ کو ایک اور عام ہڑتال ہونے والی ہے۔ یہ عام ہڑتال بہت مضبوط ہونے والی ہے، کیونکہ لوگ اب تنگ آچکے ہیں اور ناراض ہیں۔ اس سے پہلے تین عام ہڑتالیں ہوچکی ہیں۔ تازہ ترین 5 فروری کو تھا، اور اب یہ پچھلی عام ہڑتال کے ٹھیک ایک ماہ بعد ہے۔ عوام اپنے شٹرڈاون کریں گے، احتجاج کریں گے اور ریلیاں نکالیں گے اور پچھلی بار کے برعکس اس بار جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی (اے اے سی)، ٹریڈ یونینز اور دیگر سماجی تنظیمیں دھمکیاں دے رہی ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ اس احتجاج کے پرتشدد ہونے کا امکان ہے، جس سے بہت زیادہ ہلاکتیں ہوں گی، اور گرفتاریاں ہوں گی۔

بلوچستان میں شدید سیلاب کے سبب انفراسٹرکچر تباہ۔ صورتحال سنگین

کوئٹہ۔ 3/مارچ۔ ایم این این۔ پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں گزشتہ ایک ہفتے سے ہونے والی شدید بارشوں کی وجہ سے اب سیلاب کی شدید صورتحال کا سامنا ہے۔ بلوچ کمیونٹی کی پہلے سے بگڑتی ہوئی صورتحال کو اب اور بھی سنگین خطرے کا سامنا ہے۔ بلوچستان میں انفراسٹرکچر کی پہلے سے ہی خراب حالت نے امدادی امداد کو لوگوں تک پہنچنے سے روک دیا ہے۔ اس وقت بلوچ حقوق کی تنظیمیں اور سماجی کارکن ہی عوام کے لیے امید کی واحد کرن ہیں۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ X میں کہا کہ ’’بلوچ یکجہتی کمیٹی کے رہنما ڈاکٹر مہرنگ بلوچ اور دیگر ساتھی اس وقت گوادر میں ہیں اور سیلاب کی صورتحال کے حوالے سے تفصیلات بتا رہے ہیں۔ مراسلہ میں مزید کہا گیا ہے کہ ’’صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد بلوچ یکجہتی کمیٹی کی ٹیم نے کہا ہے کہ سیلاب کے بعد گوادر میں صورتحال توقع سے زیادہ تشویشناک ہے اور ریاستی اداروں کی عدم توجہی نے صورتحال کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ گوادر آپ کی مدد سے گھروں اور شہر سے سیلابی پانی نکال رہے ہیں اور اپنے لوگوں کی مدد کررہے ہیں۔ ڈاکٹر مہرنگ بلوچ نے کہا ہے کہ اس وقت گوادر میں لوگوں کو ادویات، ڈاکٹروں، نرسنگ سٹاف، پانی نکالنے کی مشینوں اور بنیادی خوراک کی اشد ضرورت ہے، بلوچ قوم اپنے لوگوں کی مدد کے لیے بغیر کسی تاخیر کے گوادر پہنچ جائے اور ضرورت کا سامان گوادر بھیجے۔ ممتاز پاکستانی خبررساں ادارے ڈان کی ایک رپورٹ کے مطابق، حکام نے بتایا کہ ضلع گوادر میں گزشتہ دو دنوں کے دوران تقریباً 180 ملی میٹر بارش ہوئی، جس سے معمولات زندگی درہم برہم ہوگئے اور سینکڑوں لوگ بے گھر ہوگئے۔ سیلابی پانی گھروں میں داخل ہونے سے درجنوں انسانی بستیاں اور تجارتی ادارے منہدم ہوگئے جبکہ سڑکیں بری طرح متاثر ہوئیں۔ کوسٹل ہائی وے کو نقصان پہنچنے کے باعث کراچی اور گوادر کے درمیان ٹریفک بحال نہیں ہوسکی۔ اسی رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ سیلاب کا پانی گھروں میں داخل ہوگیا، جس سے خاندان محفوظ مقامات کی طرف بھاگنے پر مجبور ہوئے۔ گوادر کے ایک رہائشی حیات اللہ بلوچ نے ٹیلی فون پر ڈان کو بتایا کہ ’’ہم نے اپنے قیمتی گھرانوں کو سیلابی پانی میں کھو دیا ہے اور ہمارے گھر رہنے کے قابل نہیں تھے‘‘۔ سیلابی پانی داخل ہونے سے پورٹ سٹی کا سیوریج سسٹم دم توڑ گیا اور سیوریج کا پانی سڑکوں اور گلیوں میں بہہ رہا ہے۔ گوادر میں پانی کی نکاسی کا کوئی نظام موجود نہیں ہے اور سیلاب زدہ علاقوں میں پانی نکالنے کے لیے صرف چند پمپ کام کررہے ہیں۔ پانی کی فراہمی کا نظام بھی بری طرح متاثر ہوا اور لوگوں کو پینے کے پانی کی قلت کا سامنا ہے۔ گوادر۔ پشکان روڈ اور سوربندن، جیوانی، پالیری اور دیگر علاقوں میں کئی ڈائکس بہہ گئے ہیں۔ گوادر کے ایک رہائشی حیات اللہ بلوچ نے ٹیلی فون پر ڈان کو بتایا کہ ’’ہم نے اپنے قیمتی گھرانوں کو سیلابی پانی میں کھو دیا ہے اور ہمارے گھر رہنے کے قابل نہیں تھے‘‘۔ سیلابی پانی داخل ہونے سے پورٹ سٹی کا سیوریج سسٹم دم توڑ گیا اور سیوریج کا پانی سڑکوں اور گلیوں میں بہہ رہا ہے۔

امارات اسلامیہ نے ایران کے پانی کے حقوق کی توثیق کی

کابل۔ 3/مارچ۔ ایم این این۔ نائب وزیر خارجہ شیر محمد عباس ستانکزئی نے ہفتے کے روز اس بات کا اعادہ کیا کہ امارت اسلامیہ دونوں ممالک کے درمیان 1973 کے معاہدے کے مطابق ایران کے پانی کے حقوق کی ادائیگی کے لیے پرعزم ہے۔ ستانکزئی نے کہا کہ اس وقت افغان شہریوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کافی پانی موجود ہے، نہ کہ اس رقم کا رخ ایران کی طرف موڑ دیا جائے۔ عباس ستانکزئی نے کہا کہ ’’آپ خشک سالی کی صورتحال سے بہتر طور پر واقف ہیں۔ اکثر بارشیں نہیں ہوتیں، برف باری نہیں ہوتی اور بعض اوقات اگر پانی ہوتو ایران کو چھوڑنا کافی نہیں ہوتا کیونکہ اس سے ہمارے اندرونی مسائل حل نہیں ہوتے۔ نائب وزیر خارجہ نے اس بات پر زور دیا کہ دریائے ہلمند میں پانی میں اضافے اور اس سلسلے میں شہریوں کے چیلنجوں کے حل کی صورت میں ایران کے پانی کے حقوق کا احترام کیا جائے گا۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

روزنامہ
ورقِ تازہ

ریاستی۔قومی

दैनिक वरक-ए-ताजा
04.March.2024

ڈاکٹر عیسیٰ ندوی کی کتاب منتخب قرآنی آیات اور اردو ترجمہ کا اجراء

ممبئی: 3/مارچ (پریس ریلیز) 3/مارچ 2024 مرکز المعارف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر، ممبئی میں منعقد کانوکیشن پروگرام میں مولانا سید طلحہ نقشبندی، مرکز المعارف کے ڈائریکٹر مولانا برہان الدین قاسمی، حافظ اقبال چوناوالا، مولانا شاکر حکیمی اور دیگر علماء کرام کے ہاتھوں ڈاکٹر عیسیٰ ندوی کی کتاب "منتخب قرآنی آیات اور اردو ترجمہ" کا اجراء عمل میں آیا۔ فضلائے مدارس کو انگریزی زبان و ادب اور منتخب عصری مضامین کی تعلیم سے آراستہ کرنے کے حوالے سے ہندوستان کا مشہور و معروف تعلیمی ادارہ مرکز المعارف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سینٹر، (ایم ایم ای آر سی) ممبئی میں انگریزی زبان و ادب میں دو سالہ ڈپلومہ کورس کر رہے فضلائے مدارس اور مکتب مرکز المعارف کا انعامات سے نوازا گیا۔ پروگرام کی صدارت طبیہ میڈیکل کالج و کالسیکر ہوسپٹل کے سابق نائب پرنسپل و پروفیسر ڈاکٹر مولانا عیسیٰ ندوی نے کی۔ اسی موقع پر صدر محترم کی مرتب کردہ کتاب "منتخب قرآنی آیات اور اردو ترجمہ" کا باضابطہ اجراء عمل میں آیا۔ اجراء کے دوران کتاب کا مختصر تعارف کراتے ہوئے "قرآن کا پیغام" نامی کتاب کے مصنف مفتی جسیم الدین قاسمی نے کہا کہ حضرت مولانا ڈاکٹر عیسیٰ ندوی جو قرآن کریم میں تدبر اور مطالعے کا ایک ذوق پایا ہے۔ انہوں نے قرآن کریم کے سالوں کے مطالعے کو سامنے رکھتے ہوت قرآن کریم منتخب آیتوں کا ایک مجموعہ تیار کیا ہے جسے اردو ترجمہ کے ساتھ کتاب کی شکل میں شامل شائع کیا گیا ہے۔ پیغام خداوندی کو سمجھنے اور دلوں کو نورالہی سے منور کرنے کے لیے یہ کتاب بے حد مفید ہے۔ واضح رہے کہ عمدہ طباعت و ڈیزائن کے ساتھ یہ کتاب 376 صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب مرکز المعارف اور مصنف موصوف سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

معلمین کی ذمہ داری ہے کہ وہ آنے والی نسلوں کو مہذب بنائیں

اقرا اردو جونیئر کالج آف ایجوکیشن میں دوروزہ تربیتی کیمپ میں عبدالکریم سالار کا اظہار خیال

جلگاؤں: 3 مارچ (عقیل خان بیاولی) اقرا ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر انتظام اقرا ڈی ایل ایڈ کالج کے سال اول و دوم کے زیر تربیت معلمین کے لیے 29 فروری و 1 مارچ 2024 دوروزہ تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ افتتاح انیل جھوپے، پرنسپل DIET کے دست مبارک عبدالکریم سالار کی زیر صدارت انجام پایا۔ اس موقع پر کالج ہذا کے چیئرمین عبدالرشید شیخ، ڈاکٹر سی ڈی سالنکھے، ڈاکٹر جگناتھ دلندھرے DIET، اقرا بی ایڈ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر عرفان شیخ، اقرا پبلک اسکول کے صدر مدرس ضمیر اشرف قاضی بطور مہمانان خصوصی موجود تھے۔ تلاوت قرآن پاک سے تقریب کا آغاز ہوا۔ نعت کا نذرانہ فردوس شاہ نے پیش کیا۔ تربیتی کیمپ کے انعقاد کی غرض و غایت کالج ہذا کی پرنسپل سعیدہ وکیل نے پیش کی۔ ڈاکٹر عرفان شیخ نے طلبہ کو تعلیم کا سلسلہ جاری رکھنے اور تربیتی کیمپ سے مثبت تبدیلی اخز کرنے کی ہدایت دی۔ ڈاکٹر سی ڈی سالنکھے نے زندگی کی لازمی مہارتوں کو تدریس میں استعمال کرنے کے گر بتائے۔ پرنسپل انیل جھوپے نے کہا کہ جیسے ایک دانہ کئی دانوں کے پیدا ہونے کا سبب بنتا ہے اسی طرح آپ کی معرفت بھی بچوں میں سنسکار پروان چڑھانا چاہیے۔ اپنے صدارتی خطبے میں عبدالکریم سالار نے زیر تربیت معلمین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آنے والی نسلوں کی تعمیر آپ کے سپرد ہے۔ اس لیے آپ کی ذمہ داری ہوگی کہ آپ مہذب نسلیں تیار کریں۔ اس موقع پر ڈاکٹر انیل جھوپے کا خصوصی اعزاز کیا گیا۔ ڈی ایل ایڈ سال دوم میں امتیازی نمبرات حاصل کرنے پر جویریہ یوسف خان، جویریہ آصف شاہ اور نزہت شیخ نورالدین کا اعزاز کیا گیا۔ نظامت نزہت شیخ نورالدین نے احسن طریقے سے کی۔ دوروزہ تربیتی کیمپ میں نفیس مس نے علم ریاضی کے خوف کو ختم کرنے اور ہنستے کھیلتے ریاضی کی درس و تدریس کے طریقے بتائے۔ پروفیسر وی۔ ٹی پٹھان نے بہت آسان مراٹھی زبان میں معلم کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر کویتا بھاسکر نے کشیدگی کے انتظام پر طلبہ کی رہنمائی کی۔ پروفیسر ڈاکٹر ایشور سونگرے نے English Communication Skill پر موثر لیکچر پیش کیا۔ آداب زندگی اور بنیادی اجزاء کا تدریس میں استعمال اس موضوع پر ڈاکٹر شیخ ہارون بشیر نے سیر حاصل گفتگو کی۔ اختتامیہ کے موقع پر پروفیسر ڈاکٹر سونگرے نے مزید مشوروں سے نوازا۔ رفیق شیخ سر نے مہمانان کی گل پیشی کی ذمہ داری انجام دی۔ قاسم پٹھان سر، وسیم اختر سر، شیخ اسما میڈم، جمیل خان سر، احمد بھائی اور ساحل شیخ نے پروگرام کی کامیابی کے لیے محنت کی۔

اننت امبانی کی پری ویڈنگ سیرومنی میں بالی ووڈ کے ستاروں نے جلوہ بکھیرا

شاہ رخ، سلمان اور عامر خان نے ایک ساتھ پرفارمنس پیش کی

جام نگر۔ 3/مارچ۔ ریلائنس انڈسٹریز کے چیئرمین مکیش امبانی کے چھوٹے بیٹے اور صنعت کار اننت امبانی اور رادھیکا مرچنٹ کی پری ویڈنگ سرومنیمیں بالی ووڈ کے ستاروں نے بھرپور شرکت کی۔ شادی سے پہلے اس پر رونق تقریب میں بالی ووڈ کے تینوں خان یعنی شاہ رخ خان، سلمان خان اور عامر خان ایک سٹیج پر نظر آئے اور تینوں نے اپنی زبردست پرفارمینس سے شائقین کا دل جیت لیا۔ تینوں خانوں نے فلمی گیت ناٹو۔ ناٹو پرفارم کیا اور تقریب میں موجود شائقین کو بھی تھرکنے پر مجبور کیا۔ اننت امبانی اور رادھیکا مرچنٹ کی ویڈنگ سرومنی جہاں سوشل میڈیا پلیٹ فارم جیسے فیس بک، انسٹاگرام اور ایکس پر ٹرینڈ کررہی ہے وہیں بالی ووڈ کے ستاروں نے بھی اس پر ویڈنگ سرومنی میں اپنی اپنی موجودگی درج کرائی۔ تقریب میں تینوں خانوں کے علاوہ بالی ووڈ اسٹار رنویر سنگھ اور دیپیکا پادوکون بھی نظر آئے۔ سیف علی خان اور قرینہ اور کرشمہ کپور نے بھی اس تقریب میں شرکت کرتے ہیں۔ ایکٹر رنویر کپور اور عالیہ بھٹ نے بھی شادی سے قبل کی تقریب میں اپنی موجودگی درج کرائی۔ بالی ووڈ ایکٹریس کیارا اڈوانی، سدھارتھ ملہوترا اور شاہد کپور بھی نے اس تقریب میں شرکت کی۔ بالی ووڈ کے کھلاڑی اکشے کمار نے بھی 'گورنال عشق میٹھا' گانے پر زبردست ڈانس پرفامینس دی۔ ساؤتھ انڈین فلموں کے سپر اسٹار رجنی کانت نے بھی اپنے پریوار کے ساتھ اننت امبانی اور رادھیکا مرچنٹ کی پری۔ ویڈنگ سیرومنی میں شرکت کی۔ پری ویڈنگ سیرومنی میں بالی ووڈ ایکٹر سنجے دت، ورون دھون، انیل کپور، سونم کپور، سارہ علی خان، ابراہیم علی خان، انیا پانڈے اور آدتیہ رائے کپور، سونالی بیندرے، رانی مکھرجینے بھی اس میگا بیش میں شرکت کی۔ بالی ووڈ کے مشہور کوریوگراف آچاریہ گنیش نے بھی شرکت کی۔ اننت امبانی۔ رادھیکا مرچینٹ کی شادی سے پہلے کی تقریب میں مذکورہ فلمی ستاروں کے علاوہ دیگر بالی ووڈ کے ہیرو۔ ہیروئن نے بھی شرکت کی۔ اس تقریب میں فلمی جگت کے کلاکاروں کے ساتھ کھیل جگت کے مشہور کھلاڑیوں اور اور سیاست اور سماجی، ادبی دنیا کی دیگر مشہور ہستیوں نے بھی شرکت۔ بین الاقوامی سطح کی سیاسی اور مشہور ہستیاں بھی اس تقریب میں شامل ہوئیں۔

IMF نے پاکستان کو ٹیکس بڑھانے کی تجویز دی

اسلام آباد۔ 3/فروری۔ ایم این این۔ ہفتہ کو ایک میڈیا رپورٹ میں کہا گیا کہ آئی ایم ایف نے پاکستان کو کئی اقدامات کی سفارش کی ہے جیسے ٹیکسوں میں اضافہ، ٹیکس سلیب کو کم کرنا، اور پنشنرز کو نجی آجروں کی شراکت پر ٹیکس چھوٹ ختم کرنا، تاکہ نقدی کی تنگی کا شکار حکومت کے لیے اضافی محصولات حاصل کیے جاسکیں۔ انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ (آئی ایم ایف) نے اندازہ لگایا ہے کہ اگر پرسنل انکم ٹیکس سے متعلق سفارشات پر پوری طرح عمل کیا گیا تو اس سے جی ڈی پی کا 5.0 فیصد اضافی ریونیو حاصل ہوسکتا ہے، جو کہ سالانہ بنیادوں پر پاکستانی 500 ارب روپے کے برابر ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کو آئی ایم ایف کی سفارشات تنخواہ دار اور غیر تنخواہ دار طبقے کے لیے ٹیکس کا بوجھ دوگنا کردیں گی اور اگر اسے قبول کرلیا جائے تو درمیانی اور اعلیٰ درمیانی آمدنی والے گروہوں پر اثر پڑے گا۔ ایف بی آر نے رواں مالی سال کے پہلے آٹھ ماہ (جولائی تا فروری) میں تنخواہ دار طبقے سے اب تک پاکستانی 215 ارب روپے اکٹھے کیے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ ایف بی آر تنخواہ دار طبقے سے پاکستانی تقریباً 300 ارب روپے حاصل کرسکتا ہے، اور ذاتی انکم ٹیکس پر آئی ایم ایف کی سفارش سے تنخواہ دار اور غیر تنخواہ دار دونوں طبقوں سے پاکستانی 500 ارب روپے کی اضافی آمدنی ہوسکتی ہے۔ واشنگٹن میں مقیم قرض دہندہ، جس نے انتخابات کے ٹوٹے ہوئے فیصلے کے بعد پاکستان میں نئی حکومت کے ساتھ کام کرنے پر آمادگی ظاہر کی ہے، نے اعلی شرحوں کے سلیب کے لیے آمدنی کی حد کو کم کرنے کی بھی سفارش کی ہے۔ آئی ایم ایف نے ایف بی آر سے کہا ہے کہ وہ انکم ٹیکس آرڈیننس (آئی ٹی او) کے دوسرے شیڈول اور باب III پر نظر ثانی کرے تاکہ مخصوص شعبوں میں ملازمین کے ساتھ ترجیحی سلوک کو ختم کیا جاسکے، حصص میں سرمایہ کاری کے لیے ٹیکس کریڈٹ، رہن کی ادائیگیوں کے لیے کٹوتی، کل وقتی کے لیے ٹیکس کٹوتی کی جائے۔ اساتذہ اور محققین اور صفر کی شرح کی حد کو اسی سطح پر برقرار رکھیں اگر اسے کم کرنا ممکن نہ ہو۔ پاکستان آئی ایم ایف پر بہت زیادہ انحصار کررہا ہے اور اس وقت 3 بلین امریکی ڈالر کے قلیل مدتی معاہدے پر عمل درآمد کررہا ہے۔ عالمی قرض دہندہ پہلے ہی قرض کی دو قسطیں فراہم کرچکا ہے اور 1.2 بلین امریکی ڈالر کی آخری قسط مارچ کے آخر یا اپریل کے شروع تک متوقع ہے۔ ماہرین کے مطابق نئی حکومت کو اقتدار سنبھالنے کے بعد نیا قرضہ حاصل کرنے کے لیے آئی ایم ایف سے نئے سرے سے مذاکرات کرنا ہوں گے۔

اقرا ایجوکیشن سوسائٹی کی جانب سے

نومنتخب ڈپٹی رجسٹرار ڈاکٹر مناف شیخ کا استقبال

جلگاؤں: 3 مارچ (عقیل خان بیاولی) اقراء ایجوکیشن سوسائٹی جلگاؤں کے زیر اہتمام ایچ جے تھیم کالج آف آرٹس اینڈ سائنس مہرون جلگاؤں میں کویتری بہینا بائی چودھری نارتھ مہاراشٹر یونیورسٹی میں "ڈپٹی رجسٹرار" کے عہدے پر ڈاکٹر مناف شیخ کی تقرری پر، ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر عبدالکریم سالار، ڈاکٹر اقبال شاہ، عبدالرشید شیخ، ایس ایم ظفر شیخ، طارق انور، پرنسپل اور اسٹاف ممبران نے پرتپاک استقبال کیا۔ مہمان نوازی کو قبول کرتے ہوئے موصوف نے کہا کہ اقراء ایجوکیشن سوسائٹی نے تعلیمی میدان میں ہمیشہ میری مدد کی ہے۔ اور میں نے بھی اپنی استطاعت کے مطابق طلبہ کے لیے جتنا ہو سکا کام کیا ہوں آپ مزید دعاؤں سے نوازیں کہ میں اس سے زیادہ جائیز طریقہ سے تعاون کرسکوں مجھے آج خوشی ہے کہ آپ لوگوں نے میرا استقبال کر کے حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع پر پرنسپل ڈاکٹر چاند خان، وائس پرنسپل ڈاکٹر وقار شیخ، وائس پرنسپل ڈاکٹر تنویر خان، پروفیسر پنجاری، ڈاکٹر یوسف پٹیل، ڈاکٹر حفیظ شیخ، ڈاکٹر عبدالرحمن شیخ اور دیگر موجود تھے۔ امین قاضی، ڈاکٹر عرفان شیخ، ڈاکٹر راجو گوارے، پٹھان عمر خان، ڈاکٹر اختر شاہ، اشفاق پٹھان، پربھاکر اپا، کامل شیخ نذیر، بابا پٹیل رفیق شیخ، عبدالعزیز شاہ، وغیرہ بھی موجود تھے۔ اسی طرح کالج کے نان ٹیچنگ اسٹاف ممبر کامل شیخ نذیر رمضان المبارک میں عمرہ کے لیے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ جارہے ہیں، اس لیے انہیں ادارے اور اسٹاف ممبران کی جانب سے استقبالیہ دیا گیا۔

غزہ میں 22 لاکھ افراد کو قحط کے خطرے کا سامنا ہے: سلامتی کونسل

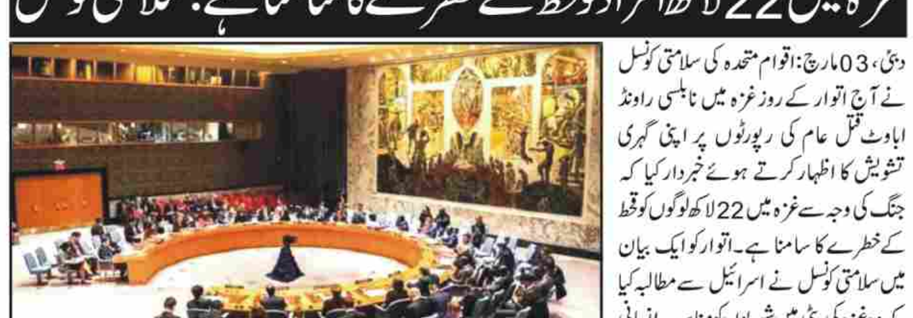

دبئی، 03 مارچ: اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے آج اتوار کے روز غزہ میں نابلسی راونڈ اباوٹ قتل عام کی رپورٹوں پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا کہ جنگ کی وجہ سے غزہ میں 22 لاکھ لوگوں کو قحط کے خطرے کا سامنا ہے۔ اتوار کو ایک بیان میں سلامتی کونسل نے اسرائیل سے مطالبہ کیا کہ وہ غزہ کی پٹی میں شہریوں کو مناسب انسانی امداد کی فوری رسائی میں سہولت فراہم کرے۔ بیان میں مزید کہا کہ جنگ کی وجہ سے غزہ کے 22 لاکھ لوگوں کو غذائی عدم تحفظ کا سامنا ہے۔ کونسل نے اسرائیل پر زور دیا کہ وہ غزہ تک امداد پہنچانے کے لیے سرحدی گزرگاہوں کو کھلا رکھے اور انسانی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اضافی کراسنگ کھولنے میں سہولت فراہم کرے۔ یہ مطالبہ اس وقت سامنے آیا جب اقوام متحدہ نے گذشتہ ہفتوں کے دوران غزہ کی پٹی میں قحط کے خطرے سے بارہا خبردار کیا تھا۔ اس کی تنظیموں اور عہدیداروں نے بھی ایک سے زیادہ مرتبہ کہا کہ اسرائیل محصور اور گنجان آباد غزہ کی پٹی میں فاقہ کشی کو جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال کررہا ہے۔ فلسطین کے ساحلی علاقے میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے جس میں 4.2 ملین سے زیادہ فلسطینی آباد ہیں اسرائیل نے محاصرہ کر رکھا ہے۔ اسرائیل نے اونروا کے امدادی ٹرکوں کو بھی ایک سے زیادہ بار نشانہ بنایا، جس سے بعد میں تقریباً ایک ماہ قبل خاص طور پر شمال کی طرف امداد لانا بند کردی گئی۔ جبکہ اقوام متحدہ نے زور دے کر کہا ہے کہ غزہ کی ایک چوتھائی آبادی قحط سے ایک قدم دور ہے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب غزہ کی پٹی پر اسرائیل کی جنگ چند دنوں کے بعد چھٹے مہینے میں داخل ہو جائے گی۔ اس جنگ میں 30,000 سے زیادہ ہلاکتیں ہوچکی ہیں۔ فوری جنگ بندی کے بین الاقوامی مطالبات کے دوران ایک امریکی اہلکار نے ہفتے کے روز کہا کہ غزہ میں مجوزہ جنگ بندی کے مستقبل کا انحصار حماس کے ایک مخصوص زمرے کے قیدیوں کو رہا کرنے پر رضامندی اور اسرائیل کی جانب سے معاہدے کا وسیع خاکہ قبول کرنے پر ہے۔ اہلکار نے صحافیوں سے کہا کہ گیند اب حماس کے کورٹ میں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فریم ورک موجود ہے اور اسرائیلیوں نے اسے عملی طور پر قبول کرلیا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ غزہ میں چھ ہفتے کی جنگ بندی آج سے شروع ہوسکتی ہے اگر حماس خطرے میں پڑنے والے قیدیوں کی مخصوص قسم کی رہائی پر رضامند ہوجائے۔

جواہر لال اردو ہائی اسکول، تانڈور، سدھاپور میں شاندار الوداعی تقریب

سولاپور: 3 مارچ (محمد مسلم کبیر) جواہر لال اردو ہائی اسکول تانڈور، سدھاپور ضلع سولاپور دہم جماعت کے طلبہ کے لیے الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ مدرسہ ہذا کے روح رواں مولانا حاذق واثق سیّد ندوی کی صدارت میں الوداعی جلسہ منعقد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز ہونہار طالب علم عمر فاروق کے تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس تقریب میں بطور مہمانانِ خصوصی مولا علی لوکاپلی، سابق ہیڈ ماسٹر عبدالمنان شیخ، سابق ہیڈ ماسٹر ملانی، سلیم گونڈی (گورنمنٹ آف مہاراشٹرا کے اقلیتی برادری کے سانگلی ضلع کے ممبر) بشیر شیخ، صحافی احمد صاحب موجود تھے۔ بعدِ ازاں تمام مہمانوں کا مولانا کے ہاتھوں شال دے کر استقبال کیا گیا۔ اسکول کی طالبات جویریہ، مصفرہ نے اپنے اشکبار تاثرات پیش کرتے ہوئے اس اسکول کے مولانا حاذق کی دینی وعصری تعلیم کی بے لوث خدمات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سدھاپور جیسے پسماندہ علاقے میں دینی وعصری تعلیم کے ذریعے ہمیں سنوارنے کی جو کوشش کی ہے وہ نا قابلِ فراموش ہے۔ طالبہ خوشبو نے خوبصورت ترانہ پیش کر کے سبھوں کو محظوظ کیا۔ ہیڈ ماسٹر ضمیر شیخ نے ساتھ گزرے لمحات کو یاد کیا۔ سابق ہیڈ ماسٹر ملانی نے طلبہ کو تعلیم کی اہمیت عصری چیلنج اور دین کی اہمیت سے متعلق چند نصیحتیں کیں۔ سابق معلم بشیر شیخ نے اپنے تجربات کی روشنی میں دسویں کے طلبہ کی رہنمائی کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ سلیم گونڈی نے نمناک آنکھوں سے مولانا حاذق کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے طلبہ کو اسی طرح مستقبل میں محنت کر کے کامیابی حاصل کرنے کی تلقین کی۔ مولا علی لوکاپلی نے کہا کہ مولانا حاذق نے دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم کا نظم کر کے زندگی میں توازن برقرار رکھتے ہوئے قوم وملّت کے طلبہ کی دنیا و آخرت کو سنوارنے کا ایک عظیم کام انجام دے رہے ہیں یہ ادارہ بھی ایک دن شاہین بیدر ادارے کی طرح بڑی آب وتاب کے ساتھ ابھرے گا۔ مولانا کی محنت وقربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے انھیں سولاپور کے سرسیّد سے تعبیر کیا۔ عبدالمنان شیخ سر نے کہا کہ مولانا صاحب جیسے دنیا میں بہت کم لوگ ہیں جو دنیا و آخرت کو سنوارنے میں لگے ہیں۔ چند سالوں پہلے کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ یہاں دینی تعلیم وعصری تعلیم کا بہترین نظام ہوسکتا ہے مولانا نے نہایت سنجیدگی اور نظم وضبط کے ساتھ طلبہ کو دونوں علوم کی تعلیم سے آراستہ کرنے کی لگن میں لگے ہیں امتحان کے حوالے سے سبق آموز نصیحتیں کیں اور امتحان میں کامیابی کی دعا کی۔ خطبہ صدارت پیش کرتے ہوئے مولانا نے نہایت سنجیدگی کے ساتھ کہا کہ یہ علاقہ یہاں کے لوگ دینی اور عصری تعلیم سے بہت دور تھے یہ اللہ کا کرم یہاں کے لوگوں کا ساتھ ہماری اور لوگوں کی محنتوں اور کاوشوں کا نتیجہ ہے کہ ہم نے جنگل کو منگل بنایا۔ مزید کہا کہ علم دین اللہ کا خوف پیدا، کرتا ہے اور حرام سے بچاتا ہے۔ عصری تعلیم انسان کو قبر تک اور دینی آخرت کی پونجی ہے۔ طلبہ کی تعلیم وتربیت کے حوالے سے اساتذہ کی محنت کا اعتراف کرتے ہوئے عہد کیا کہ ہم شاندار نتائج کے ذریعے مدرسہ کا نام روشن کریں گے۔ جملہ اسٹاف اور طلبہ کو دعائیں دیں نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ پورے پروگرام کی نظامت ہونہار طالبہ شائستہ اسحاق شیخ نے اپنے مخصوص اور خوبصورت انداز میں پیش کر کے سبھوں کو متاثر کیا۔ امیر شیخ سر نے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے بے حد محنت کی عظیم سر کے اظہارِ تشکّر کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

چین نے میانمار سے سکیم فیکٹری ورکرز کو واپس بھیج دیا

بیجنگ۔ 3/ مارچ۔ ایم این این۔ انسانی اسمگلنگ کے خلاف جاری جنگ میں ایک اہم پیش رفت میں، چین نے کامیابی کے ساتھ ایسے سینکڑوں افراد کو وطن واپس بھیج دیا ہے جو میانمار کے بدنام زمانہ اسکام مراکز میں ملازم تھے۔ انخلاء کی منظم پروازوں نے ان کی چین واپسی میں سہولت فراہم کی، جو ان غیر قانونی کارروائیوں سے نمٹنے کے لیے بیجنگ کی کوششوں میں ایک اہم کامیابی ہے۔ میانمار میں گھوٹالے کے مراکز، جو انسانی اسمگلنگ کے لاکھوں متاثرین کو پناہ دینے کے لیے جانا جاتا ہے، طویل عرصے سے بین الاقوامی حکام کے لیے تشویش کا باعث بنے ہوئے ہیں۔ میانمار کی فوجی حکومت اور مسلح دھڑوں دونوں پر بیجنگ کے شدید دباؤ کے نتیجے میں ان میں سے کئی مراکز کو بند کردیا گیا ہے، جس نے اس گھناؤنے عمل کو ختم کرنے کی طرف توجہ دی ہے۔ چین کے ساتھ میانمار کی سرحد کے ساتھ نسلی باغیوں کی حالیہ فتوحات کے نتیجے میں کچھ انتہائی بدنام زمانہ گھوٹالے کے مراکز بند ہوگئے، جس سے ہزاروں افراد، جن میں سے اکثر چینی اسمگلنگ کا شکار تھے، کو چینی حکام کے حوالے کر دیا گیا۔ وطن واپس آنے والوں کا تازہ ترین گروپ نسلی کیرن باغیوں کے زیر کنٹرول جنوبی علاقے میں دریافت ہوا، جس نے میانمار کے خانہ جنگی کے منظرنامے کو مزید پیچیدہ بنادیا۔

یورپی یونین نے افغانستان کو 1 ملین ڈالر کی امداد فراہم کی

بروسلز۔ 3/فروری۔ ایم این این۔ ورلڈ فوڈ پروگرام نے حال ہی میں یورپی یونین کی جانب سے افغانستان ہیومینیٹرین فنڈ میں 21 ملین یورو کی امداد کا اعلان کیا ہے۔ اس دفتر نے 1 مارچ بروز جمعہ کو ایک پریس ریلیز کے ذریعے اعلان کیا کہ افغانستان میں تقریباً 300,000 افراد کو اس رقم سے مستفید ہونے کی امید ہے۔ تاہم، اس امداد کا بنیادی مقصد، جیسا کہ یورپی یونین نے کہا ہے، ملک میں غذائی تحفظ اور غذائیت کو بہتر بنانا ہے۔ افغانستان میں یورپی یونین کی عہدیدار رافیلہ آوڈیس نے ذکر کیا کہ یورپی یونین افغانستان کے لوگوں کے لیے اپنی امداد جاری رکھے گی۔ یہ تعاون ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوٹیرس نے پہلے کہا تھا کہ تنظیم افغانستان میں انسانی بحران سے نمٹنے کے لیے مطلوبہ بجٹ کا صرف تین فیصد ہی محفوظ کرسکی ہے۔ یہ افغانستان میں حالیہ زلزلوں اور ہمسایہ ممالک سے تارکین وطن کی بے دخلی کے ساتھ ساتھ ہورہا ہے، جس کی وجہ سے ملک کے اندر ضرورت کی سطح میں اضافہ ہوا ہے۔ افغانستان میں انسانی صورتحال بدستور تشویشناک ہے، لاکھوں افراد کو انتہائی غربت، بے گھر ہونے اور خوراک کی عدم تحفظ کا سامنا ہے۔ برسوں کے تنازعات، سیاسی عدم استحکام اور اب طالبان کی اقتدار میں واپسی نے ان چیلنجوں کو مزید بڑھا دیا ہے۔ بہت سے خاندانوں کے پاس صاف پانی، صفائی کی سہولیات اور صحت کی دیکھ بھال جیسی ضروریات تک رسائی نہیں ہے۔ جاری تشدد اور عدم تحفظ نے انسانی بنیادوں پر امداد کی ترسیل میں بھی رکاوٹ ڈالی ہے، جس سے کمزور آبادی کی حالت زار مزید خراب ہورہی ہے۔

بی کے سی امریکن اسکول حملہ سازش معاملہ عمر قید کی سزا کاٹ رہے

انیس انصاری کی ضمانت پر رہائی کی درخواست پر آج سپریم کورٹ میں سماعت

جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی کے توسط سے ملزم نے عدالت عظمی سے رجوع کیا

ممبئی 3/ مارچ (پریس ریلیز) ممبئی کے مشہور تجارتی خطہ باندرہ کرلا کمپلیکس (BKC) میں واقع امریکن اسکول میں دھماکہ کرنے کی مبینہ سازش رچنے کے الزامات کے تحت ممبئی کی سیشن عدالت سے مجرم قرار دیئے گئے انیس انصاری کی ضمانت پر رہائی کے لیئے سپریم کورٹ آف انڈیا میں عرضداشت داخل کی گئی ہے جس پر آج 4/ مارچ کو دو رکنی بینچ کے جسٹس ہریکش رائے اور جسٹس پرشانت کمار مشراء سماعت کریں گے۔ ملزم انیس انصاری نے اسے قانونی امداد فراہم کرنے والی تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) کے توسط سے سپریم کورٹ میں عرضداشت داخل کی ہے، ضمانت عرضداشت ایڈوکیٹ آن ریکارڈ جارج تھامس نے داخل کی ہے جبکہ ضمانت عرضداشت پر سینئر ایڈوکیٹ گورو اگروال بحث کریں گے۔ ضمانت عرضداشت میں تحریر کیا گیا ہے کہ عرض گذار انیس انصاری ابتک تقریباً دس سال جیل کی سلاخوں کے پیچھے گذار چکا ہے اور بامبے ہائی کورٹ میں داخل اس کی اپیل پر جلد سماعت ہونا ممکن نہیں ہے لہذا اسے ضمانت پر رہا کیا جائے۔ عرضداشت میں مزید تحریر ہے کہ استغاثہ عدالت میں یہ ثابت نہیں کرسکا کہ ملزم نے انفارمیشن ٹیکنالوجی کی دفعہ 66F/ کے تحت گناہ کیا ہے اور استغاثہ نے یہ دفعہ ملزم پر مقدمہ شروع ہونے کے کافی دنوں بعد لگائی تھی نیز استغاثہ عدالت میں یہ ثابت نہیں کرسکا کہ عرضداشت ملک کی سالمیت کو نقصان پہنچانا چاہتا تھا یا دہشت گردانہ کارروائیاں انجام دینا چاہتا تھا۔ ضمانت عرضداشت میں مزید تحریر کیا گیا ہے کہ ٹرائل کورٹ نے پنچ گاہوں کے بیانات میں موجود تضاد کو نظرانداز کرتے ہوئے ملزم کو عمر قید کی سزا سنائی ہے نیز ملزم کو یقین ہے کہ ہائی کورٹ اس کے حق میں فیصلہ صادر کریگی لیکن ہائی کورٹ میں اس کی اپیل پر کب سماعت ہوگی اس کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے لہذا اسے ضمانت پر رہا کیا جائے اور اس کی عمر قید کی سزا کو معطل کیا جائے۔ واضح رہے کہ سیشن عدالت کے جج اے اے جوگلیکر نے 21/ اکتوبر 2023 کو فیصلہ صادر کرتے ہوئے ملزم انیس انصاری کو عمر قید کی سزا سنائی تھی حالانکہ دفاعی وکیل شریف شیخ نے ملزم کو کم سے کم سزا دیئے جانے کی عدالت سے گذارش کی تھی جسے عدالت نے نامنظور کرلیا تھا۔ سیشن عدالت کے فیصلہ کو بامبے ہائی کورٹ میں چیلنج کیا گیا تھا جہاں ہائی کورٹ نے ایک جانب اپیل کو سماعت کے لیئے قبول کرلیا تھا وہیں ملزم کو ضمانت پر رہا کیئے جانے سے انکار کردیا تھا۔ 14/ دسمبر 2023 کو بامبے ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ کے جسٹس پرکاش نائیک اور جسٹس این آر بورکر نے ضمانت مسترد کرتے ہوئے اپیل پر جلد سماعت کیئے جانے کا حکم جاری کیا تھا لیکن اپیل پر جلد سماعت نا ہونیکی وجہ سے انیس انصاری کی ضمانت پر رہائی کی عرضداشت سپریم کورٹ آف انڈیا میں داخل کی گئی۔ عیاں رہے کہ ملزم انیس انصاری جو پیشہ سے ایک سافٹ ویئر انجینئر ہے گرفتاری سے قبل غیر ملکی کمپنی میں برسر روزگار تھا کو مہاراشٹر انسداد دہشت گرد دستہ ATS نے 18/ اکتوبر 2014 کو اس الزامات کے تحت گرفتار کیا تھا کہ وہ جہادی سرگرمیوں میں ملوث ہے اور وہ مشہور سوشل نیٹ ورکنگ سائٹ فیس بک پر کسی غیر ملکی سے رابطہ میں تھا اور دونوں نے ممبئی میں غیر ملکیوں کو قتل کرنے اور باندرہ کرلا کمپلیکس میں واقع امریکن اسکول میں بم دھماکہ کرنے کی سازش کررہے تھے۔

شاہ بابو ہائی اسکول و جونیئر کالج پاتور میں سائنس ڈے کا انعقاد

اکولہ: 3 مارچ (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) شاہ بابو ہائی اسکول و جونیئر کالج پاتور ضلع آکولہ میں سائنس ڈے کے موقع پر مختلف تقاریب کا انعقاد کیا گیا۔ ابتدا میں احسان الرحمن نے سائنس ڈے کے موقع پر مختلف تقاریب کے انعقاد کی جانکاری دیتے ہوئے غرض وغایت بیان کی۔ سید شعیب ناصر نے ڈاکٹر چندر شیکھر وینکٹ رامن کے حالات زندگی اور کارناموں پر روشنی ڈالی۔ جماعت ہشتم تا یاز دہم کے طلبہ کے ذریعے سائنس دانوں کی معلومات پر مبنی چارٹس تیار کئے گئے اور سائنس کی اصطلاحات اور وضاحت کی نمائش کی گئی جس کا افتتاح سوسائٹی کے سیکرٹری سید اسحاق راہی صاحب کے دست مبارک سے کیا گیا۔ اس موقع سائنس کی تدریس کرنے والے اساتذہ کے ذریعے سائنس کی مختلف ٹریکس tricks اور مختصر تجربات بھی پیش کئے گئے۔ سائنس ڈے کے کامیاب انعقاد کیلئے پرنسپل مجیب اللہ خان کی رہنمائی میں احسان الرحمن، سید شعیب ناصر، سلمان خان، محمد شارق، رضوانہ پروین شبر خان اور تمام اساتذہ نے تعاون کیا۔

سماجوادی پارٹی اقلیتی سبھا کے قومی سکریٹری

عارف خان کا بھیونڈی میں استقبال

بھیونڈی: 3 مارچ (شارف انصاری): سماج وادی پارٹی کے قومی صدر شری اکھلیش یادو کی ہدایت پر گزشتہ دنوں عارف خان ساکن مولویانی، ضلع اعظم گڑھ کو سماج وادی اقلیتی سبھا کا قومی سکریٹری نامزد کیا گیا جس کے بعد ان کے بھیونڈی آمد پر شہر کے پرشورام ٹاورے اسٹیڈیم دھوبی تالاب علاقے کے ساحل ہوٹل کے پاس پارٹی لیڈران اور کارکنان نے آتش بازی کے ساتھ زوردار استقبال کیا۔ اس موقع پر محفوظ شیخ، فاروق انصاری، منصور شیخ اعظمی، اشد عارف خان، کلیم مرزا، اسلم فیض آبادی مزدور سبھا کے نائب صدر بھیونڈی سمیت کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس موقع پر سماجوادی اقلیتی سبھا کے قومی سکریٹری عارف خان نے قومی صدر شری اکھلیش یادو اور سینئر لیڈر رحولدار یادو اور احامیوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنے خطاب میں کہا کہ سماجوادی پارٹی فرقہ پرست پارٹیوں کے ہمیشہ خلاف رہی ہے۔ مجھے پارٹی کی جانب سے جو ذمہ داری دی گئی ہے وہ میں بہتر طور پر نبھانے کی کوشش کروں گا۔ انھوں نے کہا کہ اس بار لوک سبھا الیکشن میں مہاوکاس اگھاڑی کے امیدواروں کی جیت یقینی ہے جہاں بھی اقلیتوں کی تعداد نتیجہ کن ہے وہاں سماجوادی پارٹی اقلیتی امیدوراا کو ترجیح دیں گی۔

بلاول بھٹو نے لاپتہ افراد پر پارلیمانی پینل کی تجویز دی

اسلام آباد۔ 3/فروری۔ ایم این این۔ پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے ہفتے کے روز بلوچستان میں لاپتہ افراد کے معاملے کو حل کرنے کے لیے پارلیمانی کمیٹی بنانے کی تجویز دی ہے۔ بلوچستان کے نومنتخب وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی تقریب حلف برداری میں شرکت کے بعد کوئٹہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے لاپتہ افراد کے معاملے کو پارلیمانی کمیٹی کے ذریعے حل کرنے کے ارادے کا اظہار کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ لاپتہ افراد کا مسئلہ پاکستان کے لیے تشویشناک ہے۔ ہم تمام جماعتوں کو پارلیمانی کمیٹی کے قیام میں پیپلز پارٹی کا ساتھ دینے کی دعوت دیتے ہیں۔ ہمارا مقصد مفاہمت اور ہم آہنگی کے ذریعے حل تلاش کرنا ہے۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ پیپلز پارٹی سب سے مشاورت کرتی ہے اور ہر کسی کے جائز مسائل حل کرنے کی کوشش کرے گی۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں ان کی پارٹی کی صوبائی حکومت کے لیے رہنما اصول مفاہمت کا فلسفہ تھا، جیسا کہ شہید بے نظیر بھٹو نے تصور کیا تھا۔ انہوں نے بلوچستان کو درپیش چیلنجز سے موثر انداز میں نمٹنے کے لیے پارلیمنٹ کے اندر اور باہر تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ تعاون کرنے کے پی پی پی کے عزم کا اعادہ کیا۔ پی پی پی کے چیئرمین نے کہا کہ نامزد صدر آصف علی زرداری مرکز میں چاروں صوبوں کے نمائندے کے طور پر کام کریں گے اور کوئٹہ کے تحفظات اور خواہشات کو اسلام آباد تک فعال طور پر پہنچائیں گے۔ انہوں نے بلوچستان اسمبلی میں موجود تمام سیاسی جماعتوں کا وزیر اعلیٰ کی حمایت پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت پیپلز پارٹی کے فلسفے اور نظریے کے مطابق چلائی جائے گی، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ شہید بے نظیر بھٹو کی آخری کتاب مفاہمت پر تھی۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان ایک ایسا صوبہ ہے جس کے مسائل کوئی ایک ادارہ تنہا حل نہیں کر سکتا۔ بلاول نے اعلان کیا کہ نومنتخب وزیر اعلیٰ سب سے پہلے گوادر جائیں گے جو حالیہ بارشوں سے شدید متاثر ہوا ہے۔ وزیر اعلیٰ ذاتی طور پر گوادر کی صورتحال کا جائزہ لیں گے، مکمل جائزہ لیں گے اور متاثرہ افراد کے لیے امداد کے اعلانات کریں گے۔ چیئرمین پی پی پی نے کہا کہ ان کی جماعت نے اپنے 10 نکاتی منشور کی بنیاد پر الیکشن لڑا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ اگر پیپلز پارٹی وفاقی سطح پر حکومت بناتی تو عوام کو ریلیف دینے کے لیے سخت اقدامات کرتی۔

ناندیڑ شہر کے کچھ علاقوں میں

زیر زمین آوازیں اور زلزلے کے ہلکے جھٹکے

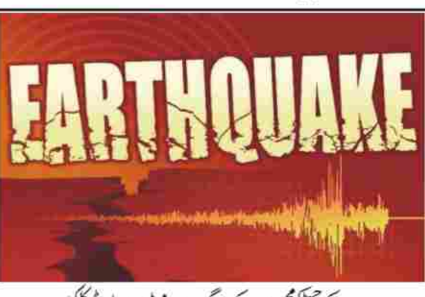

ناندیڑ:3 مارچ: (ورق تازہ نیوز) شہر میں اتوار کی شام تقریباً 15:6 بجے زمین سے آنے والی پراسرار آواز کے ساتھ زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ اچانک جھٹکے کے باعث گھر کے مکین گلیوں میں نکل آئے۔ شہر کے وی آئی پی روڈ، شیواجی نگر، سری نگر، وویک نگر، رام راؤ پوار مارگ، پاودیواڑی ناکہ، گنیش نگر، وزیرآباد، وساوانگر میں زمین سے پراسرار آواز سنائی دی اور علاقہ زلزلے کے جھٹکوں سے لرز اٹھا۔ جس کے باعث بہت سے لوگ سڑکوں پر آگئے۔ دریں اثنا، بتایا گیا ہے کہ اتوار کی شام سوا چھ بجے شہر کے کچھ حصوں میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈدکر نے کہا کہ سوامی رامانند تیرتھ مراٹھواڑہ یونیورسٹی کی لیبارٹری سے رابطہ کیا ہے اور وہاں کے سائنسدان اس سلسلے میں معلومات لے رہے ہیں۔ اتوار کو 10 کلومیٹر کے علاقے میں آنے والے زلزلے کی شدت سوامی رامانند تیرتھا مراٹھواڑہ یونیورسٹی کے سیسمو میٹر پر ریکٹر اسکیل پر 1.5 ریکارڈ کی گئی ہے۔

شہری زیرزمین شور سے گھبرائیں نہیں: کلکٹر

دریں اثنا، پچھلے کچھ سالوں میں، خاص طور پر سردیوں میں، کچھ علاقوں میں زمین سے اس طرح کی آوازیں آرہی تھیں۔ گنیش نگر، سری نگر کے شہری رات کو چوکس رہے۔ اتوار کو دوبارہ زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے جانے سے شہریوں میں خوف کی فضا پھیل گئی ہے۔ ناندیڑ شہر کے کچھ حصوں میں آج شام 6.21 بجے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ لیکن زلزلے کی شدت بہت کم تھی۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ گھبرانے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ انتظامیہ کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔

ناندیڑ شہر کانگریس کمیٹی کا جائزہ اجلاس

ناندیڑ۔ ۳/ مارچ (نامہ نگار): ناندیڑ شہر کانگریس کمیٹی کا جائزہ اجلاس آج دوپہر پاکیزہ فنکشن ہال میں منعقد ہوا تھا۔ اس جائزہ اجلاس کی صدارت ناندیڑ جنوب حلقہ کے رکن اسمبلی موہن ہمبرڈے نے فرمائی۔ جلسہ میں ناندیڑ شہر کانگریس کمیٹی کے صدر و سابق میئر عبدالستار، شہر بلاک صدر سہاش رائے بولے، ریاستی سیکریٹری سریندر گھوڑجکر، شراون ریپن واڑ، شہر کارگذار صدر بالاجی چوہان، ڈاکٹر دنیش نکھاتے، جنوب حلقہ کے صدر مادھو مانجرم کر، اقلیتی شعبہ کے ریاستی نائب صدر مسعود احمد خان، ضلع صدر شمیم عبداللہ، ناندیڑ جنوب صدر شیخ اسلم، سابق ڈپٹی میئر شفیع احمد قریشی، عبدالغفار، سابق چیئرمن فاروق علی خان سمیت کانگریس پارٹی کے سابق کارپوریٹرس بڑی تعداد میں موجود تھے۔ اس موقع پر نومنتخب عہدیداران کی گلپوشی بھی کی گئی۔ میٹنگ کے آغاز پر سریش ہنگر نے کہا کے کانگریس پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے سبھی لوگوں کو متحد ہونا ضروری ہے۔ سابق نمائندہ کارپوریٹر میش گوڑ بولے نے کہا کے آج ورکرس کو لیڈر بننے کا موقع مل رہا ہے۔ جولوگ کانگریس چھوڑ کر چلے گئے ان کی جگہ نئے لوگوں کو کام کرنے کا موقع ملے گا۔ پربھاگوں میں بھی سابق کارپوریٹرس جو بی جے پی میں چلے گئے ان کی جگہ نئے چہروں کو موقع ملے گا۔ سید شیر علی نے کہا کے کانگریس پارٹی کے ساتھ تمام مسلم سابق کارپوریٹر متحد طور پر کھڑے ہیں۔ ہمیں چھوڑنے کے لیے کوششیں کی جاسکتی ہے۔ کانگریس کو مضبوط بنانے کے لیے جلد سے جلد شہر بلاک کمیٹیاں تشکیل دینا ضروری ہے۔ سید شعیب حسین نے کہا کے پربھاگوں میں میٹنگ کے وقت وہاں کے سابق کارپوریٹرس کو ساتھ لے کر کام کیا جائے اور ان کی رائے سے ہی ان کے علاقوں کے لوگوں کو کمیٹیوں میں شامل کیا جائے۔ فاروق بدویل نے کہا کے بڑے لیڈرس اپنے رشتہ داروں کو عہدے بانٹنے سے گریز کریں۔ زمینی سطح کے ورکرس کو موقع دیں۔ عبدالرشید نے کہا کے آئندہ لوک سبھا کے لیے رکن اسمبلی موہن ہمبرڈے کو سبھی نے تائید کرنی چاہیے۔ فاروق علی خان نے کہا کے ملک کے موجودہ حالات میں مسلمانوں اور دلت سماج کا اتحاد بے حد ضروری ہے۔ سنویدھان کی حفاظت ہوگی تو ہی دلیش بچے گا۔ ایڈوکیٹ سید واجد نے کہا کے نئی کمیٹیوں میں ہر سماج اور طبقہ کے لوگوں کو نمائندگی دی جائے۔ حبیب باغبان نے کہا کے آئندہ دنوں رمضان شروع ہو رہے ہیں اس سلسلہ میں رات کے اوقات میں دکانیں دیر تک کھلی رکھنے کے لیے پولس سے جلد نمائندگی کی جائے۔ عزیز قریشی نے کہا کے پارٹی کے اعلیٰ لیڈرس کو چاہیے کہ وہ پربھاگ کے دورے کر کے وہاں پر میٹنگ لیں۔ حبیب باوزیر نے کہا کے بی جے پی کے خلاف عوام میں ماحول ہے اس ماحول کو برقرار رکھنے کے لیے مزید محنت کی ضرورت ہے۔ واجد جہاگیردار نے کہا کے ہمارے آپسی اختلافات کو ختم کر کے پارٹی کو مضبوط کرنے کا وقت آیا ہے۔ پرویز خان نے کہا کے پارٹی میں سینئر اور جونیئر کا کوئی بھید بھاؤ نہیں ہونا چاہیے۔ نوجوانوں کو بھی مواقع فراہم کئے جائیں۔ سڈکو کے شیخ اسلم نے کہا کے آئندہ لوک سبھا چناؤ سے قبل نئی بوتھ کمیٹیاں تشکیل دینا ضروری ہے۔ سابق ڈپٹی میئر شفیع احمد قریشی نے کہا کے منصوبہ بند طریقہ سے پارٹی کو مستحکم کرنے میں مدد ملے گی۔ حالات بدلنے والے ہیں ملک بھر میں بی جے پی کے خلاف لہر ہے۔ کسی کے پارٹی چھوڑ جانے سے پارٹی ختم نہیں ہوگی۔ مسعود احمد خان نے کہا کے آئندہ دو دنوں کے بعد پربھاگ کے لحاظ سے دورے شروع کر کے وہاں میٹنگوں کا آغاز کیا جائے۔ شمیم عبداللہ نے کہا کے کانگریس پارٹی کے تمام سیل، آرگنائزیشن، فرنٹ کی فہرستوں پر نظر ثانی کر کے جولوگ بی جے پی میں نہیں گئے ہیں ان سے رابطہ کر کے تمام نئی کمیٹیاں تشکیل دے کر ذمہ داریاں تقسیم کی جائے۔ ڈاکٹر ریپن واڑ نے کہا کے جولوگ برے وقت میں کانگریس کو چھوڑ کر جا رہے ہیں وہ مطلبی ہے جو آج پارٹی کا ساتھ دے رہے ہیں انہیں اس بدلہ مستقبل میں ضرور ملے گا۔ ڈاکٹر نکھاتے نے کہا کے سینئر اور جونیئر سبھی کو موقع مل رہا ہے ان کے جیسے نوجوان کو شہر کارگذار صدر بنایا گیا ہے۔ بالاجی چوہان نے کہا کے کانگریس ایک بڑی سیکولر پارٹی ہے جس کی جڑیں عوام میں آج بھی مضبوط ہے۔ جولوگ آج گئے وہ پھر واپس آنے کی تیاری میں نظر آئیں گے۔ مگر ایسے لوگوں سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ بلاک صدر سہاش رائے بولے نے کہا کے پارٹی کے تمام سابق کارپوریٹرس اور قائدین کے رائے مشورے سے ہی کام کیا جائے گا اور کمیٹیاں تشکیل دی جائے گی۔ آج پوری طاقت کے ساتھ دلت اور مسلم سماج کانگریس کے ساتھ کھڑا ہے اور سیکولر ہندو بھی کانگریس کے ساتھ موجود ہے۔ کانگریس کے نظریات ملک کے لیے فائدہ مند ہے۔ بی جے پی ایک فرقہ پرست پارٹی ہے۔ ایڈوکیٹ گھوڑجکر نے کہا کے جس طرح سے ہم وارڈ کے الیکشن میں ووٹنگ کی تیاری کرتے ہیں اسی طرز پر لوک سبھا الیکشن میں محنت کرتے ہیں تو ناندیڑ سے لوک سبھا حلقہ میں کانگریس کا امیدوار بھاری اکثریت سے جیت حاصل کرے گا۔ شہر صدر عبدالستار نے کہا کے آج جولوگ کانگریس کے ساتھ ہے وہ ایماندار ہے۔ دھن شکتی کے لالچ میں کچھ لوگ پارٹی چھوڑ کر گئے ہیں۔ ایسے افراد کو بلدیہ چناؤ میں عوام سبق سکھائے گی۔ آج پارٹی میں ان کے جیسے مسلم نمائندے کو شہر صدر بنایا گیا۔ ریاستی صدر نانا پٹولے تمام طبقات کو ساتھ لے کر چل رہے ہیں۔ عبدالستار نے کہا کے وہ خود کو پارٹی کا شہر صدر نہیں مانتے بلکہ آج سبھی قائدین اور ورکرس پارٹی کے شہر صدر ہے سبھی کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ رکن اسمبلی موہن ہمبرڈے نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کے پچھلے دنوں جو سیاسی حالات تبدیل ہوئے ہیں اس سے ہمیں فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ ناندیڑ میں عوام آج بھی کانگریس پارٹی کے ساتھ موجود ہے۔ رکن اسمبلی ہونے کے ناطے وہ ناندیڑ شہر میں پارٹی کو مزید مستحکم کرنے کے لیے اور زیادہ وقت دیں گے۔ انہوں نے یقین دلایا کے پارٹی لوک سبھا میں جس کسی کو بھی ٹکٹ دے گی اسے کامیاب بنانے کے لیے پوری ایمانداری کے ساتھ محنت کی جائے گی۔ میٹنگ میں نظامت کے فرائض پارٹی کے ترجمان منتجب الدین نے بخوبی انجام دیئے اور اختتام پر سابق کارپوریٹر سید شیر علی شکریہ ادا کیا۔

ضلع میں پلس پولیو خوراک مہم کا افتتاح

مراکز میں بچوں کو 2 ہزار 767 خوراکیں

ناندیڑ:3/مارچ (ورق تازہ نیوز) قومی پلس پولیو خوراک مہم 3 مارچ کو ریاست بھر میں نافذ کی جارہی ہے۔ اس مہم میں ناندیڑ ضلع کے دیہی اور شہری علاقوں میں 5 سال سے کم عمر کے بچوں کو مجموعی طور پر 3 لاکھ 99 ہزار 698 پولیو کی خوراکیں پلائی جائیں گی۔ اس پلس پولیو

ویکسینیشن مہم کا افتتاح آج مدکھیڈ تعلقہ کے پرائمری ہیلتھ سنٹر موگٹ میں ڈسٹرکٹ میٹرنل چائلڈ ویلفیئر آفیسر ڈاکٹر نینا بوراڈے کی جانب سے ایک بچے کو پولیو کی خوراک پلائی گئی۔ اس موقع پر گروپ ڈیولپمنٹ آفیسر شریکانت بلدے، تعلقہ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر۔ راجے بھاؤ بٹے، چھ۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر ستیہ نارائن مرمورے، پروفیسرائے کے۔ میڈیکل آفیسر ڈاکٹر کسرالیکر، ڈسٹرکٹ ایکسٹینشن اینڈ میڈیا آفیسر سہاش کھاکرے، ایکسٹینشن آفیسر لطیف پٹھان، سکل سیل کوآرڈینیٹر دیپالی انگولے اور مرکز صحت کا عملہ موجود تھا۔ اس مہم کے لیے ضلع کے پورے دیہی اور شہری علاقوں کے ساتھ ساتھ میونسپل ایریا میں 5 سال تک کے بچوں کو ویکسین پلائی گئی۔ ریاستی نوڈل آفیسر اور کوڈائریکٹر ڈاکٹر ریکھا گائیکواڑ ناندیڑ ضلع کے دورے پر ہیں اور انہوں نے کئی بوتھوں کا دورہ کیا اور معائنہ کیا۔ اس مہم میں کل 2 ہزار 767 بوتھ دستیاب کرائے گئے ہیں جن میں دیہی علاقوں میں 2 ہزار 236، شہری علاقوں میں 255 اور میونسپل علاقوں میں 276 بوتھ ہیں۔ محکمہ صحت نے ایک پبلسٹی شیٹ کے ذریعے جانکاری دی ہے کہ ضلع میں کل 7 ہزار 265 ملازمین کام کررہے ہیں اور اس مہم کے لیے ویکسین کی 25 ہزار 862 شیشیاں دستیاب کرائی گئی ہیں۔

لوک سبھا انتخابات: بی جے پی سے صرف ایک مسلم امیدوار کو ٹکٹ دیا گیا

حیدرا?باد: لوک سبھا انتخابات کے لئے بھارتیہ جنتا پارٹی کی 195 امیدواروں پر مشتمل پہلی فہرست میں صرف ایک ہی امیدوار مسلمان ہیں۔ سابق وائس چانسلر کالی کٹ یونیورسٹی عبدالسلام کیرالا کے ملپّورم سے بی جے پی کے ٹکٹ پر مقابلہ کریں گے۔ وہ 2011 تا 2015 کالی کٹ یونیورسٹی کے وائس چانسلر تھے۔ عبدالسلام تروڑ کیرالا سے تعلق رکھتے ہیں۔ انہوں نے 2019ء میں بی جے پی میں شمولیت اختیار کی تھی۔ انہوں نے 2021ء کے کیرالا اسمبلی انتخابات میں نیم حلقہ سے مقابلہ کیا تھا۔ مالابار ضلع کی ملپورم پارلیمانی نشست ایک مسلم غلبہ والی نشست ہے جس پر 1957 سے اب تک ماسوائے 2004-09 مدت میں انڈین مسلم یونین کا قبضہ رہا ہے۔

ٹی سی گم گئی

میری ساجد علی ولد محمد علی کے نام کی دسویں جماعت کی ایم۔یو۔ انگلش ہائی اسکول ناندیڑ کی ٹی سی دوران سفر کہیں گم ہوگئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پتہ ذیل پر لاکر دیں، مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

پتہ: عائشہ باغ، عیدگاہ روڈ قدوائی نگر ناندیڑ

9823080660

CHANGE NAME

My old name is MOHAMMED MUNTAJEEB ULLAH KHAN

which now I am changing as New name MUNTAJIB ULLAH KHAN

Henceforth my all correspondence will be done As per my new name . Please consider the same.

-Address-

146/B, IQBAL NAGAR,NEAR MOHAMMADIYA MASJID,DHANEGAON VTC,DHANEGAON PO:NANDED,SUB DIST:NANDED, STATE:MAHARASHTRA PINCODE:431601

CHANGE NAME

My old name is FARZANA KHAN

which now I am changing as New name FARZANA BEGUM

Henceforth my all correspondence will be done As per my new name . Please consider the same.

-Address-

16-111/1,MUFTIPURA,MUFTIPURA, MUFTIPURA,MUDHOLE,ADILABAD, TELANGANA -504102

مولانا محمد عبدالماجد صدیقی

روحانی سرزمین اورنگ آباد کا آپ کا اپنا مقامی رابطہ حج عمرہ ٹورز کی کامیابی اور بے لوث خدمات کا 25 واں سال

रूहानी सर ज़मीन औरंगाबाद का आप का अपना मकामी राबिता हज उमराह टूर्स की कामियाबी और बे लौस खिदमात का 25वा साल

حکومت ہند سے منظور شدہ
Reg. with Govt. of India

₹7,75,000/-

حج 2024

- ۳۰ سے ۳۵ دن کا روحانی سفر۔
- اورنگ آباد سے ممبئی بذریعہ بس۔
- ممبئی سے جدہ وقت پر جو فلائٹ دستیاب ہوگی۔
- جدہ سے مکہ
- اورنگ آباد سے مکہ المکرمہ پہونچنے تک کھانے کا نظم۔
- ضرورتوں سے فارغ ہونے کے بعد اجتماعی عمرہ۔
- شیئرنگ روم۔ ایک روم میں ۴،۵ لوگ رہینگے۔
- روانگی سے ۸ دن قبل ایک روزہ تربیتی نشست۔
- روانگی اور واپسی کی تاریخ کا ۸ دن قبل اعلان۔
- مستند و مخلص تجربہ کار علماء کی رہنمائی۔
- خدمت گذار مخلص عملہ ہر وقت حجاج کی خدمت میں۔
- ۸ دن مدینہ منورہ میں قیام وطعام۔
- مدینہ منورہ کے مقدس مقامات کی زیارتیں۔
- مدینہ منورہ سے ممبئی یا جدہ سے ممبئی واپسی۔
- ہندوستانی طرز کے عمدہ اور لذیذ کھانے کا انتظام۔

जुमलाअख़राजात جملہ اخراجات

₹99,000/- 20 दिन ۲۰ دن — روانگی 22 جنوری 2024
₹85,000/- 15 दिन ۱۵ دن — روانگی 16 جنوری 2024

عمرہ 2024

Regd With Ministry of Minority Affairs (Hajj Division) Govt of India

rabita HAJ UMRAH TOURS حج عمرہ ٹورز

Head Office : Rabita Tower, Shop #4, Deodi Bazar, Lotakaranja Road, Aurangabad (MS). Mobile : 9420 576 888 / 9860 788 877

آپ کے شہر میں ہمارے نمائندے

ब्रांच ऑफिस परभणी: अब्दुल गफ्फार अमान (जब्बार स्टील सेंटर, गुजरी बाजार, परभणी) 9175 702 546 | मुफ्ती मुहम्मद आदिल अदनान क़ासमी Mobile: 9823 982 487

برانچ آفس بسمت کرہنگولی: عبدالقیوم صاحب (امیر جماعت) جامع مسجد بسمت 9421866880 7020687655

برانچ آفس ناندیڑ: Abdul Rafiq Sir, Sharp Computer, Hyder Bagh No.1, Degloor Naka, Nanded. Mobile : 9922 224 251

PRODUCT LIFE CYCLE MANAGEMENT (PLM)

APEXEN Your Training Partner

ONLINE & OFFLINE LEARNING
DURATION 20-24 WEEKS

WEEKEND BATCH
A specialized course in Product Life Cycle Management

Job Oriented Course Training
- Practice Lab
- Mock Interview Preparation
- Soft Skills Preparation
- Placement Assistance
- Project Training
- Free Career Guidance

Pre-Requisite
Graduate with Mechanical, Production, Computer Science Engineering Graduates or B.Sc. in Computer Science

Starting From : February 2024

Other Courses :
C. C++ ◆ Java ◆ Python ◆ SQL ◆ R Language ◆ Structure Design and Analysis ◆ BIM (Building Information Management)

JOIN US TODAY!

APEXEN, Mohsin Colony, Behind Akber Function Hall, NANDED - 431604. (M.S.)

www.apexentech.com
Email: admin@apexentech.com
+91-72769 39255

الحمدللہ! اللہ کی مدد اور آپ کے سپورٹ سے نو بھارت میٹل سینٹر کو 50 سال مکمل ہوئے۔ اسی طرح عمدہ، بہترین، فینسی، گیارنٹیڈ کوالٹی وہ بھی آفر، اسپیشل ڈسکاؤنٹ اور واجبی دام کے ساتھ برتن آپ کی خدمت میں موجود ہیں۔ جزاك اللہ

نوبھارت میٹل سینٹر

ہول سیل اینڈ ریٹیل

شکتی نگر، بھنگار لائن، شاپ نمبر 25 کے سامنے، ناندیڑ

محمد سلیم احمد

50 Years GOLDEN JUBILEE Since 1974

7666 0076 15 محمد وسیم

Prestige Pigeon BAJAJ Hawkins Sumeet LA OPALA NAYASA MILTON SCOGO cello

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523

زینت جیولرس

ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی و ترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔

پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

M. 9923951742,

فی سبیل اللہ

ثانیہ مریم پیامات سینٹر

نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔

شیخ عبدالستار

ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔

مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔

ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111

MUSKAN JEWELLERS

مُسکان جیولرس

سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم

صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔